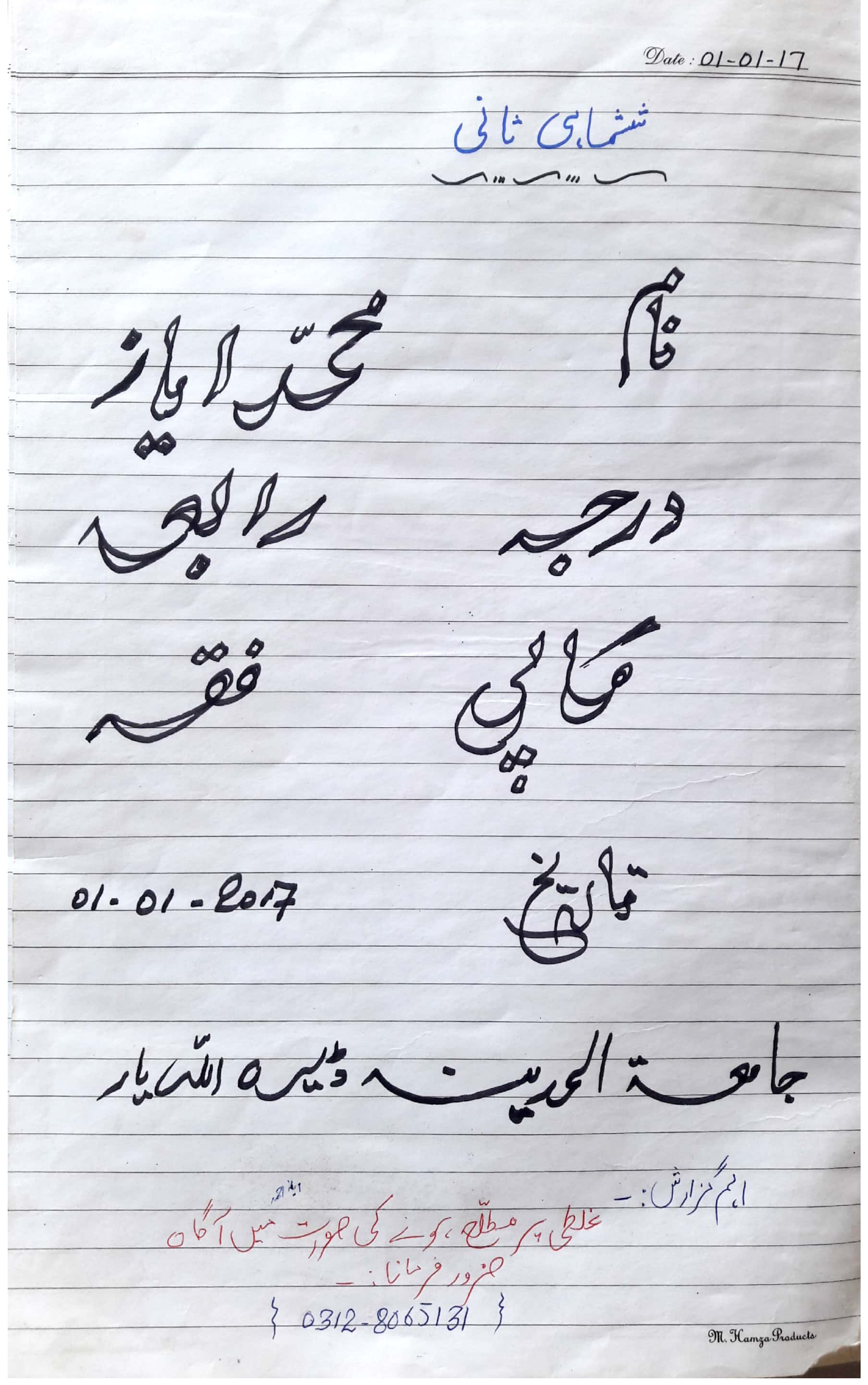


Date : 01-01-17

ششماہی ثانی

نام محمد ایاز

درجہ رابعہ

کاپی فقہ

تاریخ 01-01-2017

جامعۃ المدینہ ڈیرہ اللہ یار

اہم گزارش:-
غلطی پر مطلع ہونے کی صورت میں آگاہ
ضرور فرمانا:-
{ 0312-8065131 }

M. Hamza Products

"صلوۃ المریض"

Date: 03-01-2016

سوال 1: جب مریض قیام کرنے سے عاجز ہو تو کیا کرے؟

جواب: جب مریض قیام کرنے سے عاجز ہو تو مریض بیٹھ کر رکوع و سجود کرے گا:-

دلیل:-

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے عمران بن حصین سے فرمایا:-

تو کھڑے ہو کر نماز ادا کرو اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھو اگر بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتے تو کروٹ کے بل لیٹ کر اشارے کے ساتھ نماز پڑھو:-

عقلی دلیل:-

لان الطاعۃ بحسب الطاقۃ:-

اس لیے کہ اطاعت یہ طاقت کے مطابق ہے:-

سوال 2: اگر مریض رکوع و سجود پر قادر نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب: اگر کوئی مریض رکوع اور سجود پر قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ مریض بیٹھ کر اشاروں کے ساتھ نماز مکمل کرے:-

کیوں؟

لانہ وسع مثلہ:-

اس لیے کہ اس بندے کی کوشش کرنا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طرح ہو جائے گا:-

سوال 3: "ولا یرفع الی وجھہ شئ..." اس عبارت کی وضاحت کریں!

جواب: اگر کوئی بندہ بیٹھ کر نماز اشارے کے ساتھ پڑھ رہا تھا تو سجدہ کرنے کیلئے کوئی چیز اپنے چہرے کی طرف بلند کر کے اس پر سجدہ نہیں کرے گا۔

دلیل:-

ان قدرت ان تسجد علی الارض فاسجد والا فاوم برأسک:-

سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:- کہ اگر تم زمین پر سجدہ کرنے کی قدرت رکھتے ہو تو سجدہ کرو۔ اور تم سر کے اشارے کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔

سوال 4: اگر چیز بلند کر کے سجدہ کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر سجدہ کرنے کیلئے کوئی چیز بلند کیا اور بلند کرنے کے ساتھ

M. Hamza Products

Date: 18-03-2017

اپنے سر کو بھی جھکایا تو نماز ہو جائے گی:۔

کیوں؟

اس لیے کہ نماز ہو جائے گی کہ یہاں پر اشارہ پایا جا رہا ہے:۔

اگر کسی چیز کو بلند کیا اور بلند بلند کرنے کے ساتھ سر کو نہیں جھکایا تو نماز نہیں ہوگی:۔

کیوں؟

اس لیے نماز نہیں ہوگی کہ یہاں پر اشارہ نہ پائے گئے ہیں:۔

سوال: اگر کوئی مریض بیٹھنے پر قادر نہ ہو تو کیا کرے مع اختلاف؟

جواب: اگر کوئی بندہ بیٹھ کر نماز پڑھنے پر قادر نہیں ہے تو اسکی 2 صورتیں ہیں:۔

پہلی صورت:۔

وہ بندہ اپنے پیٹ پر لیٹے گا اور اپنے پاؤں کو قبلہ کی طرف کرے گا۔ اور رکوع و سجود اشارے کے ساتھ ادا کرے گا:۔

دلیل:۔

لقولہ علیہ السلام یصلی المریض قائما فان لم یستطع فقاعدا فان لم یستطع فعلی قفاہ یؤمی ایماء فان لم یستطع فاللہ تعالیٰ احق بقبول العذر منہ:۔

ترجمہ:۔ سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔ جو مریض کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو وہ مریض بیٹھ کر نماز پڑھے۔ اگر بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو اپنی گردن پر لیٹ کر اشاروں کے ذریعے نماز ادا کرے۔ اور اگر اشارے کے ذریعے نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے عذر کو زیادہ قبول کرنے والا ہے:۔

دوسری صورت:۔

وہ بندہ کروٹ کے بل لیٹے اور اپنے چہرے کو قبلے کی طرف کرے:۔

دلیل:۔

لقولہ علیہ السلام لعمران بن حصین۔ صل قائما فان لم تستطع فقاعدا فان لم تستطع فعلی الجنب تؤمی ایماء:۔

M. Hamza Products

Scanned by CamScanner

Date: 18-03-17

عند الاحناف:۔
احناف کے نزدیک پہلی صورت بالتر
زیادہ بہتر ہے۔ لیکن دوسری صورت بھی جائز ہے:۔
کیوں؟
پہلی صورت اس وجہ سے بہتر ہے کہ اس صورت میں
مستلقی کے اشارے کعبے کی فضاء میں ہو گئے:۔ اور دوسری
صورت اس وجہ سے بہتر نہیں ہے۔ کہ اس صورت میں
مضطجع کے اشارے اپنے پاؤں کی طرف ہو رہے ہیں:۔
عند الشوافع:۔
امام شافعی کے نزدیک دوسری صورت زیادہ
بہتر ہے۔ پہلی صورت کے جواز کے ساتھ:۔
بہ تبادر الصلوۃ:۔
جو اشارہ جہت قبلہ واقع ہو رہا ہے۔ وہی
صورت عمدہ ہے۔ اسی کو اختیار کر کے نماز پڑھنی چاہیے:۔

سوال ۶: دل، آنکھ کے ذریعے اشارہ کر کے نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں
مع اختلاف بیان کریں:۔

جواب: عند الاحناف:۔
امام اعظم فرماتے ہیں اگر کوئی بندہ سر کے اشارہ
کے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتا تو وہ مریض دل، آنکھ اور ابروؤں
کے ساتھ اشارہ کر کے نماز نہیں پڑھ سکتا:۔
دلیل:۔
اپنی رائے کے ساتھ سر کے اشارہ کا بدل بنانا جائز
نہیں ہے:۔
عند الشافعی و احمد و مالک و زفر:۔
ان حضرات کے نزدیک
دل، آنکھ اور ابروؤں کے ساتھ اشارہ کر کے نماز پڑھ
سکتے ہیں:۔
دلیل:۔
قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان قدرت
ان تسجد علی الارض فاسجد والا فاوم برأسك:۔
یہ حضرات رأس " (سر) سے استدلال پکڑتے ہیں
کہ دل، آنکھ کے ساتھ اشارہ کر کے نماز پڑھ سکتا
ہے:۔

M. Hamza Products

Date: 20-03-2017

رد:-

ہم کہتے ہیں دل اور آنکھ کو سر پر قیاس نہیں کر سکتے؟

کیوں؟

اس لیے کیونکہ سر کے ذریعے نماز کا ایک پورا رکن ادا کیا جاتا ہے لیکن دل، آنکھ اور دونوں اعزول کے ذریعے ایک پورا رکن ادا نہیں کیا جاتا:-

سوال 7 "اخرت عنہ" مصنف کا اس عبارت سے کیا مراد ہے؟

جواب اس سے مراد یہ ہے کہ مریض سے نمازیں ساقط ہوں گی:- اگر مریض ایک دن ایک رات سے زیادہ نماز پڑھنے سے عاجز ہو:- اس حال میں کہ مریض کو ہوش ہو:- کیوں؟

اس لیے کہ مریض خطاب کو سمجھ رہا ہے:- لیکن جو بیہوش ہو اور وہ ایک دن ایک رات سے زیادہ بیہوشی طاری ہوئی تو اس سے نمازیں ساقط ہیں:- اگر بیہوشی ایک دن ایک رات سے کم ہے تو اس صورت میں نمازیں ساقط نہیں ہیں:- کیوں؟

اس لیے کہ بیہوش شخص کلام کو نہیں سمجھتا ہے:- اس وجہ سے نمازیں ساقط ہیں:-

سوال 8 اگر کوئی بندہ قیام پر قادر ہے لیکن رکوع و سجود پر قادر نہیں ہے تو اس صورت میں اس بندے پر قیام لازم ہے یا نہیں؟

جواب اگر کوئی بندہ قیام پر قدرت رکھتا ہے لیکن وہ بندہ رکوع و سجود پر قدرت نہیں رکھتا ہو تو اس صورت میں اس بندے پر قیام کرنا لازم نہیں ہے۔ بیٹھ کر کے اشارہ سے نماز ادا کرے:-

کیوں؟

اس لیے کہ قیام رکن ہوتا ہے اور قیام سجدہ کی ادائیگی کی طرف وسیلہ ہوتا ہے۔ جب قیام کے بعد سجدہ نہ رہا تو قیام رکن نہ رہا:-

اگر ایسا قیام ہو کہ جس کے بعد سجدہ نہ ہو تو قیام رکن نہیں رہیگا:- مریض کو اس صورت میں اختیار ہے چاہے قیام کرے چاہے بیٹھ کر اشارے

Date: 26-03-17

کے ساتھ نماز پڑھے:۔
لیکن بیٹھ کر اشارے کے ساتھ نماز
پڑھے یہ صورت افضل ہے۔ وجہ؟
اس لیے کہ یہ صورت
سجدہ کے ساتھ زیادہ مشابہت رکھتی ہے:۔

سوال ۹ بعض نماز کھڑے ہو کر صحت یابی کی حالت میں ادا کی
پھر کوئی مرض لاحق ہوا تو اس صورت میں کیا کرے؟
جواب کسی بندے نے تندرستی کی حالت میں بعض نماز کھڑے ہو
کر ادا کی پھر اس کے بعد اس بندے کو مرض لاحق ہوا
تو اب یہ بندہ بیٹھ کر رکوع و سجود مکمل کرے اگر اسکی
طاقت نہ رکھتا ہو تو اشارے کے ساتھ مکمل کرے اگر اسکی
طاقت نہ رکھتا ہو لیٹ کر نماز مکمل کرے۔ کیوں؟
اس لیے
کہ اس بندے نے ادنیٰ کی بناء اعلیٰ پر کی ہے:۔
جیسا: کہ قاعد کی
اقتداء کرنا قائم کی یہ جائز ہے:۔

سوال ۱۰ مریض مرض کی وجہ سے نماز بیٹھ کر کے پڑھ رہا تھا پھر صحت
یاب ہو گیا تو اب کیا کرے؟ مع اختلاف:۔
جواب اگر کوئی بندہ مرض کی وجہ سے نماز بیٹھ کر کے پڑھ رہا تھا
اس کے بعد وہ بندہ تندرست ہوا تو اب (عند الشیخین)
قائم کی حالت میں اپنی بقایا نماز مکمل کرے گا:۔
لیکن (عند المحمد) نماز شروع سے ادا کرے گا:۔
شیخین کی دلیل:
قائم کی اقتداء کرنا قاعد کی جائز ہے:۔
محمد کی دلیل:۔
قائم کی اقتداء کرنا قاعد کی جائز نہیں ہے
مفتویٰ بہ قول:۔
شیخین کا قول ہے:۔

سوال ۱۱ بعض نماز اشارے کے ساتھ پڑھ رہا تھا اس کے بعد رکوع
و سجود پر قادر ہوا تو اب کیا کرے گا؟
جواب اگر کوئی ایسا مریض جو نماز اشارے کے ساتھ بیٹھ کر کے

Date: 26-03-17

پڑھ رہا تھا پھر اس کے بعد وہ بندہ رکوع و سجود پر قادر ہوا تو اس صورت میں وہ بندہ اپنی نماز نئے سرے سے شروع کرے گا۔ بالاتفاق: کیوں؟

اس لئے کیوں کہ راکع کی اقتداء کرنا (موٗمی) کی یہ جائز نہیں ہے۔

سوال 12: کیا نفل بیٹھ کر کے ادا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ نیز اختلاف بھی ذکر کریں؟

جواب: اس مسئلے میں امام اعظم کے 2 اقوال ہیں:

پہلا قول:-

اگر نفل نماز کھڑے ہو کر شروع کی پھر وہ تھک گیا تو دیوار یا کسی اور چیز پر ٹیک لگا سکتا ہے یا بیٹھ کر کے نماز مکمل کرے۔ کیوں؟

اس لیے کہ یہ عذر ہے

اگر بغیر عذر کے ٹیک لگائی تو یہ مکروہ ہے کیوں؟

اس لیے کہ اس طرح یہ بے ادبی ہے۔

دوسرا قول:-

بغیر عذر کے ٹیک لگانا مکروہ نہیں ہے۔

کیوں؟

اس لیے کہ امام اعظم کے نزدیک بیٹھ کر کے نفل نماز پڑھنا مکروہ نہیں ہے۔

عند الصاحبین:-

بغیر عذر کے نفل نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ کیوں؟

اس لیے کہ صاحبین کے نزدیک بیٹھ کر کے نماز پڑھنا جائز نہیں۔

فتویٰ:- صاحبین کے قول پر ہے۔

مسئلہ:-

اگر کسی نے نفل نماز کھڑے ہو کر شروع کی اس کے بعد عذر لاحق ہوا تو بیٹھ کر کے نماز مکمل کرے۔ بالاتفاق:-

سوال 13: من صلی فی السفینۃ قاعدا۔ اس عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب: کشتی میں بغیر عذر کے بیٹھ کر کے نماز پڑھنا ہے۔

Date: 26-03-17

امام اعظم کے نزدیک: جائز ہے:۔ لیکن کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے:۔

دلیل:۔

اس لیے کہ کشتی میں سر کا چکرانا زیادہ امکان ہے اس وجہ سے بیٹھ کر کے نماز پڑھنا جائز ہے:۔ مگر قیام کرنا افضل ہے۔

عند الصاحبین:۔

کشتی میں بغیر عذر کے بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے:۔ لیکن جب عذر ہو تو جائز ہے:۔

دلیل:۔

اس لیے کہ قیام فرض ہے۔ اور فرض کو بغیر عذر کے نہیں چھوڑا جا سکتا:۔

فتوٰی:۔ صاحبین کے قول پر ہے:۔

مسئلہ:۔

کشتی سے باہر نکل کر کے نماز پڑھنا افضل ہے کیوں؟ اس لیے کہ باہر نماز پڑھنے کی صورت میں دل کو سکون حاصل ہوتا ہے:۔

اختلاف کی بناء:۔

امام اعظم و صاحبین کی اختلاف کی بناء جب کشتی بندھی ہوئی نہ ہو جب اختلاف ہے۔

سوال 14: "من اغمی علیہ خمس صلوات" ... وضاحت فرمایئے؟

جواب: جس بندے پر بیہوشی طاری ہوئی اور اس حال میں اس کی 5 یا 5 سے کم نماز فوت ہوئی تو بعد میں اس کی قضا کرے گا:۔ اگر 5 سے زیادہ ہوئی تو ان کی قضا نہیں کرے گا:۔

وجہ الاستحسان:۔

جب مدت زیادہ ہوئی تو نماز بھی زیادہ قضاء ہو گی تو ان نمازوں کا ادا کرنا مشکل ہے۔ اس وجہ سے 5 نمازوں سے زیادہ کی قضا نہیں کرے گا:۔

عند الصاحبین والشافعی والمالک:۔

یہ حضرات فرماتے ہیں کہ 5 سے کم نمازوں کی بھی قضا نہیں کرے گا:۔

Date: 26-03-17

وجہ:۔

جب ایک پوری نماز کے وقت میں بیہوشی طاری ہوئی تو عجز بھی متحقق ہو گیا:۔ پس یہ بندہ مجنون کی طرح ہو گیا:۔

قیاس کا جواب:۔

المغمیٰ جنون کی طرح نہیں ہے بلکہ جنون المغمیٰ کی طرح ہے:۔ یعنی اگر جنون "6" نمازوں تک طاری ہوا تو نماز ساقط ہو گی۔ اگر "6" نمازوں سے کم جنون طاری ہوا تو نماز ساقط نہیں ہو گی:۔

یہی بات ابو سلیمان نے ذکر کی ہے:۔ بخلاف النوم:۔

اگر کسی بندے کے "6" نمازوں سے زیادہ اس بندے پر نیند طاری ہوئی تو نماز ساقط نہیں ہو گی:۔ کیوں؟

اس لیے کہ یہ نادر صورت ہے اور اس صورت کو "قاصر" کے ساتھ ملحق کریں گے:۔

"6" نمازوں سے کیا مراد:۔

اس مسئلے میں "2" مذھب ہیں:۔

عند المحمد:۔

چھٹی نماز کا پورا وقت گزر جائے اور ساتویں نماز کا وقت شروع ہوا:۔ کیوں؟

اس لیے کیوں اوقات کے ساتھ تکرار متحقق ہوتا ہے:۔

عند الشیخین:۔

"24" گھنٹے گزر گئے "25" گھنٹہ داخل ہوا تو نمازیں ساقط ہو گئیں:۔ کیوں؟

کیونکہ ابن عمر اور حضرت علی سے اس طرح روایت ملے:۔

مفتویٰ بہ قول:۔

امام محمد کے قول پر فتویٰ ہے:۔

26-03-2017

M. Hamza Products

"باب فی سجدۃ التلاوۃ"

Date: 27-03-17

سوال نمبر 1: سجدہ تلاوت کا حکم تحریر کریں، مع اختلاف:۔

جواب: عند الاحناف:۔

سجدہ تلاوت واجب ہے:۔

دلیل:۔

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم السجدۃ علی من سمعھا و علی من تلاھا:۔

ترجمہ:۔ سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: سجدہ اُس شخص پر ہے جس نے سُنا اور جس نے تلاوت کی:۔

عند الشافعی والمالک واحمد:۔

سجدہ تلاوت سنت غیر مؤکدہ ہے:۔ واجب نہیں ہے:۔

دلیل:۔

روی عن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قرأت علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم النجم فلم یسجد احد منا:۔

ترجمہ:۔ حضرت زید بن ثابت نے سرکار علیہ السلام کے سامنے "سورۃ نجم" تلاوت کی:۔ لیکن سرکار علیہ السلام اور زید بن ثابت نے سجدہ تلاوت نہ کی:۔

استدلال:۔ اگر واجب ہوتا تو سرکار علیہ السلام و صحابی نے کیوں سجدہ تلاوت نہ کی:۔

اس دلیل کا رد:۔

اس حدیث پاک میں یہ بات تو ذکر نہیں کہ سرکار علیہ السلام اور صحابی نے کبھی بھی سجدہ تلاوت نہ کیا ہو۔ ہو سکتا ہے بعد میں سجدہ تلاوت کیا ہو:۔

احناف کا استدلال:۔

سرکار علیہ السلام نے لفظ "علی" استعمال فرمایا ہے۔ اور "علی" لازم و ضرور ایجاب کیلئے استعمال ہوتا ہے:۔

سوال نمبر 2: آیات سجدہ کتنی ہیں، مع اختلاف ذکر کریں:

جواب: آیات سجدہ کی تعداد میں 5 اقوال ہیں:۔

پہلا قول:۔

آیات سجدہ "13" ہیں:۔

M. Hamza Products

Date: 27-03-2017

دوسرا قول:-
آیات سجدہ "15" ہیں:-

تیسرا قول:-
ابی ثور کے نزدیک آیات سجدہ "14" ہیں:-
"سورۃ نجم" آیت سجدہ نہیں ہے:-

چوتھا قول:-
امام شافعی و امام احمد کے نزدیک آیات سجدہ "14" ہیں:- لیکن ان حضرات کے نزدیک "سورۃ الحج" کی "دونوں" آیتیں سجدہ تلاوت ہیں:- سجدہ تلاوت "سورۃ ص" میں نہیں ہے۔ بلکہ "سورۃ ص" میں سجدہ شکر ہے:-

دلیل الشافعی:-
روی عن عقبۃ بن عامر قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی الحج سجدتان وقال فضلت الحج بسجدتین:-

ترجمہ:- عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا "سورۃ حج میں "دو" سجدہ ہے۔ اور میں نے "سورۃ حج" کو دو سجدہ والے ساتھ فضیلت دی ہے:-

پانچواں قول:-
احناف کے نزدیک آیات سجدہ "14" ہیں:-

دلیل الاحناف:-
روی عن ابن عباس و ابن عمر قالا سجدۃ التلاوۃ فی الحج ھو الاولی والثانیۃ سجدہ الصلوۃ:-

ترجمہ:- ابن عباس اور ابن عمر سے روایت ہے۔ ارشاد فرماتے ہیں:- سورۃ حج میں پہلی آیت سجدہ تلاوت کی ہے۔ اور سورۃ حج میں دوسری آیت سجدہ نماز کی ہے:-

دوسرا استدلال احناف کا:-
سورۃ حج میں دوسری آیت رکوع و سجود کے ساتھ آئی ہوئی ہے:- اور قاعدہ کلیہ ہے:- کہ جہاں بھی سجدہ آیت رکوع و سجود کے ساتھ آئے وہاں سجدہ صلوۃ ہی مراد ہوتا ہے۔ تو اس وجہ سے دوسری آیت نماز سجدہ کیلئے ہے نہ کہ سجدہ تلاوت:-
اور "سورۃ ص" میں آیت سجدہ ہے:-

M. Hamza Products

Date: 27.03.17

شافعی کی دلیل فارز:۔

سورۃ حج میں پہلی آیت سجدہ تلاوت اور دوسری آیت، سجدہ صلوٰۃ ہے۔ یہ فضیلت سرکار علیہ السلام نے سورۃ "حج" کو دی ہے:

آیات سجدہ:

آیات سجدہ "14" ہیں: جو درج ہیں:۔

١۔ سورۃ اعراف ٢۔ سورۃ رعد ٣۔ سورۃ نحل
٤۔ سورۃ بنی اسرائیل ٥۔ سورۃ حج کی پہلی آیت
٦۔ سورۃ فرقان ٧۔ سورۃ نمل ٨۔ سورۃ ٩۔ تنزیل
١٠۔ سورۃ ص ١١۔ سورۃ حٰم سجدہ ١٢۔ سورۃ نجم
١٣۔ سورۃ انشقاق ١٤۔ سورۃ اقراء:۔

سوال 17 "واذا تلا الامام آیۃ السجدۃ۔" اس عبارت کی وضاحت فرمایئے؟

جواب۔ جب امام نے آیت سجدہ تلاوت کی تو امام بھی سجدہ کرے گا اور مقتدی بھی سجدہ کرے گا:۔

کیوں؟ اس لیے کہ کیونکہ مقتدی نے امام کی اطاعت اپنے اوپر لازم کر دیا:۔

سوال 18 مقتدی نے آیت سجدہ پڑھی تو سجدہ کرے گا یا نہیں؟ اختلاف مع دلائل تحریر کیجئے:۔

جواب عند الشیخین:۔

امام اعظم و امام یوسف فرماتے ہیں کہ جب مقتدی نے آیت سجدہ تلاوت کی تو نماز میں نہ امام سجدہ کرے گا نہ مقتدی سجدہ کرے گا۔ اور نماز کے فراغت کے بعد بھی امام و مقتدی دونوں سجدہ نہیں کریں گے:۔

دلیل:۔

مقتدی کو قراءت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ کیوں؟

تاکہ

امام کے افعال مقتدی پر نافذ ہوں:۔ اور مقتدی کے افعال کیلئے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

عند المحمد:۔

امام محمد فرماتے ہیں کہ مقتدی اور امام یہ سب حضرات نماز کے فارغ ہونے کے بعد سجدہ تلاوت کریں گے:۔

M. Hamza Product

Date: 28-03-17

دلیل:-
نماز کے بعد سبب ثابت ہو گیا اور اب سجدہ کرنے سے کوئی مانع چیز بھی نہیں ہے۔ اس وجہ سے نماز کے خارج ہونے کے بعد سب حضرات سجدہ تلاوت کریں گے:۔ نماز کے اندر اس وجہ سے نہیں کر رہے تھے کہ یہ امامت اور تلاوت کے خلاف ہے:-

امامت کے خلاف:-
اگر مقتدی نے سجدہ کیا تو امام کی اتباع نہیں رہے گی:-

تلاوت کے خلاف:-
اگر نماز کے بعد کرے گا۔ تو یہ تلاوت کے خلاف ہے۔
یعنی:- آیت سجدہ نماز میں پڑھی تو نماز میں ہی سجدہ کرنا ہو گا۔ یہ خلاف ہے۔

مفتوٰی بہ قول:-
شیخین کے قول پر فتوی ہے:-

سوال 19: مجور عن القراءۃ و ممنوع عن القراءۃ کے درمیان فرق تحریر کریں؟

جواب: مجور عن القراءۃ:-
مجور کا قول غیر معتبر ہوتا ہے۔ نہ حرام ہوتا ہے نہ مکروہ ہوتا ہے:-
جیسے:- نابالغ کی بیع:-

ممنوع عن القراءۃ:-
ممنوع کا قول معتبر ہوتا ہے۔ خواہ حرام ہو یا خواہ مکروہ ہو!-
جیسے:- بیع فاسد کے بعد قبضہ ملکیت ثابت ہوتی ہے۔

سوال 20: حائضہ یا جنبی نے آیت سجدہ سنی تو کیا حکم ہے؟

جواب: حائضہ کا حکم:-
اگر حائضہ نے آیت سجدہ سنی تو ان پر سجدہ تلاوت واجب نہیں ہے:- کیوں؟
اس لیے کہ حائضہ کو قراءت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اور یہ عورت نماز کی اہل بھی نہیں ہے۔

جنبی کا حکم:-
جنبی سجدہ تلاوت کرے گا۔ کیوں؟ اس لیے کہ اگرچہ جنبی کو قراءت کرنے سے منع کیا گیا تھا لیکن جنبی نماز کا اہل ہوتا ہے

Date: 28-03-17

سوال 21: "ولو سمعها رجل خارج الصلوٰۃ" اس عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب: اگر مرد نے آیت سجدہ سُنی اور وہ بندہ نماز کے باہر تھا تو وہ شخص سجدہ کرے گا! - کیوں؟
اس لیے کہ اس کے حق میں سبب متحقق ہو گیا ہے! - اور نماز میں سجدہ کرنے سے مقتدیوں کو منع کیا گیا تھا تو اُس مرد کو ان مقتدیوں میں شمار نہیں کریں گے! -

سوال 22: مقتدیوں نے آیت سجدہ نماز سے باہر والے سے سُنی تو کیا حکم ہے مقتدیوں کیلئے؟

جواب: اگر مقتدیوں نے آیت سجدہ خارج الصلوٰۃ والے مرد سے سُنی تو مقتدیوں پر یہ بات لازم ہے کہ نماز میں سجدہ تلاوت نہ کریں۔ کیوں؟
اس لیے کہ یہ مرد حالت نماز میں بھی نہیں ہے۔
دوسری بات یہ ہے کہ انکا سننا یہ نماز کے افعال میں سے بھی نہیں ہے:-
جب نماز سے فارغ ہوئے تو اب سجدہ تلاوت کریں گے۔ کیوں؟
اس لیے کہ اب سبب متحقق ہو گیا ہے! -
اگر مقتدیوں نے نماز میں سجدہ کر لیا تو یہ سجدہ کافی نہیں ہوگا۔ نماز فاسد نہیں ہوئی اور وہ دوبارہ نماز کے بعد سجدہ تلاوت کریں گے! - وجہ:-
ناقص کے ذریعے کامل ادا نہیں ہوتا ہے!
اور سجدۂ تلاوت نماز کی تکبیر تحریمہ کے منافی نہیں ہے:-
عند المحمد:-
"نوادر" میں امام محمد کا قول ذکر ہے:- امام محمد فرماتے ہیں کہ اُس بندے کی نماز فاسد ہو جائے گی! - کیوں؟
اس لیے کہ مقتدی نے نماز کے اندر ایک بات (فعل) کا اضافہ کیا ہے۔ جسکا تعلق نماز کے افعال میں سے نہیں ہے:-

سوال 23: امام نے آیت سجدہ تلاوت کی اور امام نے سجدہ کیا اس کے بعد کوئی مرد نماز میں داخل ہوا تو کیا حکم ہے؟

M. Hamza Products

Date: 28-03-2017

جواب: امام صاحب نے آیت سجدہ تلاوت کی پھر امام صاحب نے سجدۂ تلاوت کیا اس کے بعد کوئی مرد داخل ہوا تو یہ مرد سجدہ تلاوت نہیں کرے گا۔ کیوں؟

اس لیے کہ اس مرد نے ضمناً اس سجدے کو پا لیا ہے۔

جیسا: کوئی بندہ فقط امام صاحب کے ساتھ رکوع میں داخل ہوا تو یہ بندہ پوری رکعت کو پا لیتا ہے۔

سوال 24: امام نے آیت سجدہ پڑھی پھر سجدہ نہیں کیا اس سے پہلے مرد داخل ہوا تو اب اس مرد کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب: امام صاحب نے آیت سجدہ تلاوت کیا، سجدۂ تلاوت کرنے سے پہلے کوئی بندہ نماز میں شامل ہوگیا تو اب یہ بندہ بھی امام صاحب کے ساتھ سجدۂ تلاوت کرے گا۔ کیوں؟

اس لیے کہ اگر وہ بندہ اس آیت کو نہ سنتا اگر پھر بھی امام کے ساتھ شامل ہوتا تو بھی سجدہ کرتا جب سن لیا تو اس صورت میں بدرجہ اولیٰ سجدہ کرے گا۔

سوال 25: "کل سجدۃ وجبت فی الصلوۃ فلم یسجد ھا..." اس عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب: ہر وہ آیت سجدہ جو نماز کے اندر تلاوت کی گئی تو سجدۂ تلاوت بھی نماز کے اندر واجب ہوگا۔ اگر کسی نے آیت سجدہ نماز کے اندر تلاوت کی اور سجدۂ تلاوت نہ کیا تو سجدۂ تلاوت نماز کے باہر اس سجدے کی قضاء نہیں کرے گا۔

کیوں؟

اس لیے کہ

کیونکہ یہ سجدہ (نماز) میں ہوگا۔ اور اس سجدے کو نماز کی فضیلت حاصل ہے۔ تو کامل کو ناقص کے ذریعے ادا نہیں کیا جائے گا۔

سوال 26: "ومن تلا سجدۃ فلم یسجدھا حتی دخل فی الصلوۃ"..... اس عبارت کی وضاحت کیجئے؟

جواب: جس بندے نے آیت سجدہ تلاوت کی پھر اس بندے نے سجدہ نہیں کیا۔ اور وہ بندہ نماز میں داخل ہوگیا اور نماز میں بھی وہی آیت سجدہ تلاوت کی پھر نماز میں ایک سجدۂ تلاوت کیا تو ان دونوں سجدوں کو ایک سجدہ کافی ہے۔

Date: 29-03-17

وجہ:-
اس لیے کہ جو سجدہ تلاوت نماز میں کیا ہے۔ یہ سجدہ بنسبت پہلے سجدے کے زیادہ قوی ہے۔ کیوں؟
اس لیے کہ یہ سجدہ نماز میں واجب ہوا ہے۔ تو دوسرا سجدہ پہلے سجدہ کو اپنے اندر ضمناً شامل کرے گا:- اس لیے کہ ایک سجدہ دونوں سجدوں کیلئے کافی ہے:-

عند النوادر:-
لیکن نوادر میں یہ بات لکھی ہے کہ دوسرا سجدہ نماز کے فارغ ہونے کے بعد کرے گا:- کیوں؟
اس لیے کہ پہلے سجدے میں تقدم کی قوت ہے۔ تو دونوں سجدے برابر ہوگئے:-

نوادر کا جواب:-
دوسرے سجدے میں زیادہ تقویت ہے:-
کس طرح؟ اس طرح سجدہ نماز میں اصل مقصود ہے۔ کیونکہ سجدہ نماز کا رکن ہے۔ جب اصل مقصود کے ساتھ اتصال ہوا تو پہلے سجدے سے دوسرے سجدے میں تقویت زیادہ ہوئی:-
تو اس وجہ سے دوسرے سجدے کو پہلے سجدے پر ترجیح دی ہے:-

27 سوال
"ومن کرر تلاوۃ سجدۃ واحدۃ"..... اس عبارت کی وضاحت اس طرح کریں کہ مسئلہ واضح ہوجائے؟

جواب
اگر کسی بندے نے آیت سجدہ کو بار بار پڑھا ایک ہی مجلس میں تو یہ بندہ ایک سجدہ کرے یہ تمام کو کافی ہوگا:- کیوں؟
اس لیے کہ اس مسئلے کا دارومدار تداخل پر ہے:-

تداخل

تداخل فی السبب	تداخل فی الحکم
ایک چیز کا دوسرے چیز میں داخل ہونا سبب میں:-	ایک چیز کا دوسرے چیز میں داخل ہونا حکم میں:-
یہ عبادت میں ہوگا:-	یہ عقوبات میں ہوگا:-

M. Hamza Products

Scanned by CamScanner

Date: 29-03-17

تداخل کب ممکن ہے:-

تداخل اُس وقت ممکن ہے جب

مجلس ایک ہو۔ تب ممکن ہے کیوں؟

اس لیے کیونکہ

تداخل متفرقات کو جمع کرے گا:-

جب مجلس تبدیل

ہو گی تو حکم اصل کی طرف لوٹ کر آئے گا:-

سوال 28 "مخیرۃ" عورت سے مجلس تبدیل ہو گی یا نہیں؟

جواب مخیرۃ عورت سے مراد:-

جس شوہر نے اپنی بیوی کو اختیار دیا

ہو:- اگر یہ عورت اسی مجلس میں کھڑی ہو گئی

تو اس عورت سے مجلس تبدیل ہو جائے گی: کیوں؟

اس لیے

کہ اس عورت کا کھڑا ہونا اس بات پر دلیل ہے کہ یہ

عورت اعراض کر رہی ہے طلاق سے۔ تو اس سے مجلس

تبدیل ہو جاتی ہے:-

سوال 29 مجلس تبدیل ہونے کی صورتیں قلمبند فرمائیے؟

جواب مجلس تبدیل ہونے کی "2" صورتیں ہیں:-

پہلی صورت:-

اپنی جگہ سے صرف کھڑا ہونا:-

دوسری صورت:-

صرف دو قدم چلنا:-

سوال 30 مجلس تبدیل ہونے کی صورتیں ذکر کریں؟

جواب مجلس تبدیل ہونے کی "3" صورتیں ہیں:-

پہلی صورت:-

کپڑے کے تانا تننے سے مجلس تبدیل:-

دوسری صورت:-

ایک ٹہنی سے دوسری ٹہنی تک جانا:-

تیسری صورت:-

"المدیاسۃ" فصل کو پاؤں سے روندنا:-

M. Hamza Products

Scanned by CamScanner

Date: 29-03-17

سوال 31: سامع کی مجلس تبدیل ہوئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: سامع کی مجلس تبدیل ہوئی تو سامع پر واجب ہے کہ جتنی بار تلاوت سنی تو اتنی بار سجدہ تلاوت کرے۔ اگر تالی کی مجلس تبدیل نہ ہوئی تو تالی پر ایک ہی سجدہ واجب ہے۔ کیوں؟ کیونکہ سبب سامع کے حق میں متحقق ہوا ہے۔

سوال 32: تالی کی مجلس تبدیل ہوئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: تالی کی مجلس تبدیل ہوئی تو تالی پر واجب ہے کہ جتنی بار تلاوت کرے گا اتنی بار سجدہ تلاوت تالی پر واجب ہوگا۔ اگر سامع کی مجلس تبدیل نہ ہوئی تو سامع پر ایک ہی بار سجدہ تلاوت واجب ہوگا۔

سوال 33: سجدہ تلاوت کرنے کا طریقہ تحریر فرمائیے؟

جواب: طریقہ:-
سب سے پہلے تکبیر کہے گا لیکن اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک نہیں اٹھائے گا پھر اسکے بعد سجدہ کرے گا پھر اس کے بعد تکبیر کہے گا پھر اس کے بعد اپنے سر کو اٹھائے گا۔ نماز کے سجدے پر قیاس کرتے ہوئے۔

لیکن یہ بندہ تشہد اور سلام سجدہ تلاوت میں نہیں کرے گا۔ کیوں؟

اس لیے کیونکہ تشہد اور سلام وہاں پر کیے جاتے ہیں۔ جہاں سے ابتداء تکبیر تحریمہ ہوئی ہو۔ اور اس بندے نے تکبیر تحریمہ نہیں کی ہے اور تکبیر تحریمہ جب کی ہو تو نماز سے نکلنے کیلئے تشہد اور سلام کیا جاتا ہے۔ اور سجدہ تلاوت میں جب تکبیر تحریمہ نہ ہوئی تو تشہد اور سلام بھی نہ ہوا۔

سوال 34: "یکرہ ان یقرأ السورۃ فی الصلوۃ" ..... الخ اس عبارت کی وضاحت قلم بند کیجئے؟

جواب: نماز یا نماز کے علاوہ سورۃ سجدہ تلاوت کرنا، پوری سورت پڑھنا لیکن آیت سجدہ کو چھوڑ دینا یہ مکروہ ہے۔ کیوں؟

اس لیے کہ یہ بندہ سجدہ سے اعراض کرنے والے کی طرح مشابہ ہو جائے گا۔

Date: 02-04-17

سوال 35: ولا بأس بان یقرأ آیۃ السجدۃ ..... الخ اس عبارت کی وضاحت رقمطراز کیجئے؟

جواب: اگر کوئی بندہ سورہ سجدہ پوری نہ پڑھے لیکن صرف آیت سجدہ پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

قال محمد:۔

امام محمد فرماتے ہیں کہ آیت سجدہ کے ساتھ کوئی اور ایک یا دو آیتیں پڑھی جائے اس طرح کرنا میرے نزدیک اچھا ہے اور میں اس طرح کرنے والے کو پسند کرتا ہوں:۔ کیوں؟

اگر کوئی فقط آیت سجدہ پڑھتا تو یہ وھم پیدا ہو رہا تھا کہ آیا کہ اس بندے کو آیت سجدہ پڑھنے کی فضیلت حاصل ہوگی یا نہیں اس وھم کو دور کرنے کی وجہ سے آیت سجدہ کے ساتھ کوئی اور آیت ملائے:۔

واستحسنوا اخفاء:۔

علماء کرام فرماتے ہیں کہ بندہ آیت سجدہ آہستہ آواز کے ساتھ پڑھے: کیوں؟

سامعین پر شفقت کرتے ہوئے یہ حکم دے رہے ہیں:۔

02-04-2017

02/04/17

M. Hamza Products

"باب صلوۃ المسافر"

Date: 09-04-17

سوال 36: مسافر کی تعریف قلم بند فرمائیے؟ اور مسافر کب بنے گا؟

جواب: لغوی معنیٰ:-

قاطع المسافت

اصطلاحی معنیٰ:-

جسکی وجہ سے احکام بدلتے ہوں:-

مسافر:-

جب مسافر نے "3" دن "3" راتوں کا ارادہ کیا تو مسافر ہو جائے گا:- "3" دن "3" راتیں جب وہ بندہ اونٹ پر سواری کرے یا درمیان چال چلے اور اسکے ذریعے اگر "3" دن "3" راتیں بنے گی تو وہ مسافر کہلائے گا۔

دلیل:-

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یمسح المقیم کمال یوم ولیلۃ والمسافر ثلثۃ ایام ولیالیھا:-

سوال 37: مسافر بننے میں اختلافِ ائمہ تحریر کریں؟

جواب: عند ابو حنیفہ:-

"3" دن "3" راتیں جتنی مقدار ہو:-

تب مسافر کہلائے گا:-

دلیل:-

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "یمسح المقیم کمال یوم ولیلۃ والمسافر ثلثۃ ایام ولیالیھا:-

عند یوسف:-

"2" دن "2" راتیں اور تیسرے دن کا اکثر حصہ جتنی مقدار ہو تو مسافر کہلائے گا:-

دلیل:-

سمعت ابا سعید الخدری قال سمعت من رسول اللہ اربعا والیقنی نھی ان تسافر المرءۃ مسیرۃ یومین الا معھا زوجھا او ذو محرم:-

عند الشافعی:-

امام شافعی کے نزدیک "1" دن "1" رات جتنی مقدار ہو تو مسافر بنے گا:-

دلیل:-

عن ابو ہریرۃ قال قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا یحل لامرءۃ تؤمن باللہ والیوم الاخر ان تسافر یوم ولیلۃ ولیس معھا الحرمۃ!

M. Hamza Products

Date: 9-4-2017

درج:۔
عدت کو منع کرنا ہے۔ یہ مسافت شرعی بیان کرنا ہے:

سوال 38: سفر سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کے ساتھ بیان کریں:۔

جواب: سفر سے مراد درمیانی چال چلنا ہے۔ یہ دو صورتوں میں ہو سکتا ہے:۔ وہ یہ ہیں:۔

پہلی صورت:۔
اونٹ پر سوار ہو۔

دوسری صورت:۔
پیدل چلے:۔

عند الاحناف:۔
امام اعظم فرماتے ہیں "3" مراحل جتنا چلے:۔

کیوں؟
اسلئے کہ عام طور پر بندہ ایک دن ایک مرحلہ طے کرتا ہے اسی وجہ سے امام اعظم نے فرمایا "3" مراحل جتنا چلے:۔
فرسخ کا اعتبار نہیں کیا ہے اس لیے کہ بعض نے "18" فرسخ کا اعتبار کیا ہے:۔
فرسخ:۔ ایک فرسخ "3" میل جتنا ہوتا ہے:۔
ایک میل:۔ ایک میل میں "4000" ذراع ہوتے ہیں:۔

سوال 39: "ولا یعتبر السیر فی الماء" --- اس عبارت کی وضاحت فرمائیے؟

جواب: خشکی کے سفر کو پانی کے سفر پر قیاس نہیں کر سکتے:۔ جس راستے سے وہ بندہ جائے گا اُسی راستے کا اعتبار کیا جائے گا:۔
جو سفر جس حالت کے ساتھ ملا ہوا ہو گا اُسی حالت کا اعتبار کیا جائے گا:۔

جیسے:۔
پہاڑی سفر ہے تو اسکو سمندر کے سفر کے ساتھ اعتبار کیا جائے گا:۔

(بقایا اگلے صفحہ پر درج ذیل ہیں)

Date: 9-4-2017

سوال ۴: رخصت واجب ہے یا نہیں مع ائمہ کرام کا اختلاف تحریر کریں۔

جواب: عند الاحناف:۔

احناف فرماتے ہیں کہ رخصت واجب ہے:۔

کیوں واجب ہے؟

کیونکہ ابتداء اسلام میں دو رکعت فرض تھی۔ اور سفر میں مشقت ہونے کی وجہ سے قصر ہوئی:۔

دلیل اول:۔

عن عائشہ قالت فرضت الصلوۃ رکعتین فاقرت صلوۃ السفر وزیدت فی الحضر:۔

ترجمہ:۔ اماں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں:۔ کہ نماز ابتداءً دو رکعت مقرر ہوئی: پھر دو رکعت کو سفر کیلئے خاص کیا۔ اور اقامت کیلئے دو رکعت کو زائد کیا:۔

دلیل الثانی:۔

عن ابن عباس قال فرض اللہ الصلوۃ علی لسان نبیکم فی الحضر اربع رکعات وفی السفر رکعتین:۔

ترجمہ:۔ ابن عباس فرماتے ہیں:۔ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبان میں "دو" رکعت سفر میں مقرر کیے ہیں:۔ اور اقامت میں "۴" رکعت:۔

دلیل الثالث:۔

عن عمر قال صلوۃ السفر رکعتان وصلوۃ الضحی رکعتان:۔

ترجمہ:۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ سفر میں دو رکعت ہیں اور اسی طرح چاشت کی "دو" رکعت ہیں:۔

دلیل رابع:۔

عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحبت رسول اللہ فی السفر لم یزد علی رکعتین حتی قبضہ اللہ:۔

ترجمہ:۔ ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں سرکار علیہ السلام کے ساتھ سفر میں ہوتا تھا کہ سرکار علیہ السلام نماز میں دو رکعت پڑھی تھی یہاں تک کہ سرکار علیہ السلام وصال فرما گئے:۔

عند الشافعی:۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ رخصت واجب نہیں ہے:۔

دلیل الاول:۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:۔ کہ

M. Hamza Products

Date: 9-4-2017

فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوۃ :-

استدلال :- جناح سے مراد کوئی گناہ نہیں ہے قصر کے معاملے میں :-

قرینہ :- جناح کا لفظ اختیار کیلئے آتا ہے۔ لزوم کیلئے نہیں آتا ہے۔

دلیل الثانی :-

حضرت عمر فرماتے ہیں کہ مجھے مذکورہ آیت کریمہ کے بارے میں اشکال ہوا۔ تو میں نے سرکار علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ہمیں کیا ہوا کہ ہم کسی شے سے ڈرتے بھی نہیں۔ پھر سرکار علیہ السلام نے فرمایا :- قصر کرنا صدقہ تو اللہ تعالیٰ کے صدقہ کو قبول کرو۔

استدلال :- قصر صدقہ ہے متصدق علیہ پر لازم نہیں ہے کہ وہ صدقہ قبول کرے :-

دلیل الثالث :-

روزے پر قیاس کرتے ہیں :-

استدلال :- حالت سفر میں روزہ رکھے تب بھی صحیح ہے اگر روزہ نہ رکھے تب بھی صحیح ہے۔ اختیار ہے :-

پہلی دلیل کا جواب :-

انکار "و" تسلیم کی صورت میں جواب ہے۔

انکاری جواب :-

ہم اس بات کو تسلیم نہیں کہ یہ آیت "فلیس علیکم جناح ..." سے مراد قصر لینا درست نہیں بلکہ اس سے نماز کے اوصاف میں قصر کرنا مراد ہے :-

یعنی :- سجود و رکوع کو عذر کی حالات میں ترک کر دینا :-

تسلیمی جواب :-

پھر "لا جناح" یہ واجب کیلئے آتا ہے :-

جیسے :- فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطوف بھما۔

اس آیت میں "جناح" واجب کیلئے آیا ہے :-

دوسری دلیل کا جواب :-

حضرت عمر کی حدیث پاک میں "اقبلوا" یہ امر کا صیغہ ہے :- اور امر وجوب کیلئے آتا ہے :-

تیسری دلیل کا جواب :-

روزے پر قیاس کرنا درست نہیں ہے اسلئے کہ مقیس علیہ اور مقیس میں علت اور مطابقت ضروری ہے۔ یہاں پر ایسا نہیں ہے۔ یعنی :- اگر نماز کی آخری دو رکعت

Date: 9-4-17

نہ پڑھی تو بعد میں اسکی قضا لازمی نہیں اور گناہ گار بھی نہیں ہوگا:- حالانکہ روزے کی بعد میں قضا لازمی ہے:-

سوال 41

اگر مسافر نے چار رکعت پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب

پہلی صورت:-

اگر مسافر نے چار رکعت پڑھی اور دوسری رکعت میں تشہد کیا اور تشہد جتنی مقدار بیٹھا تو اس بندے کا فرض ادا ہو جائے گا اور آخری دو رکعت اسکی نفل ہو جائیں گیں: لیکن اس طرح کرنا اسکا گناہ ہے:-

کیوں؟ فجر کی نماز پر قیاس کرتے ہوئے اگر کسی نے فجر میں 4 رکعت پڑھی تو "2" رکعت آخری نفل ہو جائیں گی ہے

دوسری صورت:-

اگر کسی نے دوسری رکعت میں تشہد نہ کیا تو اسکا فرض باطل ہو جائے گا:-

کیوں؟ اسلئے کہ اس نے فرض کے ساتھ نفل ملائی ہے:-

امام شافعی و مالک و حنبل کے نزدیک:-

اسکا فرض باطل نہیں ہوگا:-

سوال 42

مسافر کب قصر کرے گا مع دلیل؟

جواب

جب وہ بندہ اپنے شہر سے باہر نکلا تو قصر کرے گا:-

عقلی دلیل:-

اس لیے کہ بندہ مقیم اس وقت ہوتا ہے جب شہر میں داخل ہو تو مسافر بھی اس وقت ہوگا جب شہر سے باہر نکلے:-

نقلی دلیل:-

قال علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ لو جاوزنا ھذا الخص:

ترجمہ: حضرت علی نے ارشاد فرمایا اگر ہم اس جھاڑ ہوں، جھونپڑی سے باہر نکلے تو ہم قصر کریں گے:-

نقلی دلیل:-

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سرکار علیہ السلام کے ساتھ مدینہ میں نماز ظہر "4" رکعت اور ذوالحلیفہ میں

Date: 10-4-2017

نمازِ عصر "۲" رکعت پڑھی:-

سوال 43: سفر کی مدت کم سے کم کتنی اور اختلاف ائمہ ذکر کریں؟

جواب: سفر کی کم سے کم "۳" دن "۳" راتیں کی مقدار اور زیادہ سے زیادہ "۱۵" دن "۱۵" راتیں کی مقدار ہو نیت کرنا ضروری ہے:- عند الاحناف:-

پہلی دلیل:-

انما الاعمال بالنیات:-

عقلی دلیل:-

ہم کہتے ہیں کہ مدت ضروری ہے۔ اس لیے کہ سفر ٹھہرنے کو شامل ہو جائے۔ تو ہم ان "۱۵" دنوں کو مقدر کیا۔ طہر کے "۱۵" دنوں پر قیاس کرتے ہوئے:- کیوں؟ اسلیے کہ یہ دونوں کی مدت واجب ہے۔ ضروری ہے۔

دوسری نقلی دلیل:-

حضرت ابن عمر و ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما نے فرمایا:-

جب تو شہر میں گئے اس حال میں کہ تو مسافر ہو۔ اور تیرے دل میں "15" دن رہنے کا مکمل ارادہ ہو تو نماز مکمل پڑھو۔ اور اگر تمہیں معلوم نہ ہو تو نماز قصر کر کے پڑھو۔

Date: 10-4-17

عند الشافعی:-

امام شافعی کے نزدیک "۴" دن کی نیت اقامت کیلئے ضروری نہیں ہے۔ کم از کم "۴" دن رہے تو مقیم ہو جائے گا۔

دلیل:-

واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوۃ:-

جو شخص "ضرب فی الارض" کو ترک کرے تو وہ مقیم ہو۔ کیونکہ ضرب فی الارض مطلق تھا۔

دلیل الثانی:-

عن عثمان رضی اللہ عنہ من اقام اربعا

ترجمہ:- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ کسی جگہ چار دن ٹھہرے تو مقیم ہو جائے گا:-

پہلی دلیل کا جواب:-

"ضرب فی الارض" کے ختم ہونے سے سفر ختم نہیں ہوتا ہے:-

دوسری دلیل کا جواب:-

اس حدیث پاک میں کوئی نیت کا تذکرہ نہیں ہے:-

سوال 44: اثر اور خبر کے درمیان فرق بیان کریں؟

جواب: اثر سے مراد:-

وہ حدیث پاک ہے جو صحابہ کرام علیہم الرضوان سے مروی ہو:-

خبر سے مراد:-

وہ حدیث پاک ہے جو سرکار علیہ السلام سے مروی ہو:-

سوال 45: شہر یا بستی کی شرط کیوں لگائی؟

جواب: شہر اور بستی کی قید اس وجہ سے لگائی کہ اقامت کی نیت جنگل میں درست نہیں ہے:- عند الطرفین:-

دلیل:-

عام طور پر لوگ جنگلوں میں رہتے نہیں ہیں:-

عند ابو یوسف:-

امام یوسف کے نزدیک جنگلات میں اقامت کی نیت درست ہے:-

دلیل:-

خانہ بدوش لوگ اکثر جنگلات میں رہتے ہیں:-

سوال 46: ولو دخل مصرا علی عزم ان یخرج غدا او بعد غد .... اس عبارت کی وضاحت فرمائیے؟

جواب: اگر کوئی بندہ شہر میں اس ارادے کے ساتھ داخل ہوا کہ میں اس شہر سے آج نکلو گا یا پرسوں اگر اسی طرح پورا سال گزر جائے تو وہ بندہ قصر کرے گا:-

دلیل:-

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آذربیجان کے

علاقے میں "6" ماہ ٹھہرے لیکن ان کی اقامت کی نیت نہ تھی۔ تو حضرت ابن عمر اور اسکے صحابہ نے بھی قصر کی نمازوں میں:۔

سوال 47 کیا لشکر والے دارالحرب میں اقامت کی نیت کر سکتے ہیں یا نہیں؟ وضاحت کریں:۔

جواب لشکر والوں نے دارالحرب میں اقامت کی نیت کی یا شہر یا قلعہ کا محاصرہ کیا تو بھی قصر کریں گے مکمل نہیں پڑھیں گے۔

کیوں؟

اگر یہ ہار گئے تو بھاگ جائے گے اگر جیت لیا تو ٹھہرے رہیں گے۔ تو اس لیے ان لوگوں کا یہ دارالاقامت نہیں کہلائے گا:۔

سوال 48 لشکر والوں نے دارالاسلام میں اھل بغیوں کا محاصرہ کیا تو یہ مقیم ہو گئے یا مسافر؟

جواب لشکر والوں نے دارالاسلام میں اہل سرکشوں کا شہر یا شہر کے علاوہ انکا محاصرہ کیا یا اہل سرکشوں کا سمندر میں محاصرہ کیا تو بھی قصر کریں گے:۔

کیوں؟ اس لیے کہ ان کی حالت ان کے ارادے سے تبدیل ہو گی:۔ عندالاحناف:۔

عند زفر:۔

سرکشوں کا محاصرہ کیا شہر یا سمندر میں ان دونوں صورتوں میں اقامت کی نیت درست ہو گی:۔

جب انکیلئے خیمہ ہو:۔ تب اقامت کی نیت درست ہے

کیوں؟

اس لیے کہ انکا ٹھہرنا ظاہری طور پر ممکن ہے۔

عند ابو یوسف:۔

جب انکیلئے مٹی کا گھر ہو تب اقامت کی نیت درست ہے:۔

کیوں؟ اس لیے کہ یہ گھر انکا ٹھہرنے کی جگہ ہے:۔

سوال 49 اھل الکلاء کی اقامت کی نیت کرنا کیسا؟

جواب اھل الکلاء (خانہ بدوش) جب انکیلئے خیمے ہوں۔ تو انکا

Date: 10-4-2017

ضعیف قول کے مطابق اقامت کی نیت درست نہیں ہے:۔

اصح قول:۔

لیکن صحیح قول یہ ہے کہ انکی اقامت کی نیت کرنا درست ہے۔ یہ مذہب "امام یوسف" کا ہے:

کیوں؟

اسلئے کہ اقامت اصل ہے۔ اور یہ ایک چراگاہ سے دوسری چراگاہ کے منتقل سے تبدیل نہیں ہوگی:۔

سوال 42 مسافر نے مقیم کی اقتداء کی تو کیا حکم ہے؟

جواب جب مسافر نے مقیم کی اقتداء کی تو مسافر مکمل نماز پڑھے گا:

کیوں؟

اسلئے کہ مسافر نے اپنے فرض کو چار کی طرف منتقل کیا اتباع ہونے کی وجہ سے:

جیسے:۔ مسافر بندہ نیت کرنے سے مقیم ہوتا ہے:۔

سوال 41 اِن دخل معہ فی فائتۃ ... اس عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب اگر امام اپنی قضاء نماز پڑھ رہا تھا اور مسافر اپنی اداء اس کے ساتھ پڑھلی تو نماز نہ ہوگی:۔

اسلئے:۔ اگر پڑھے گا تو "2" خرابیاں لازم آئیں گی: پہلی خرابی:۔ امام پر دوسرا سجدہ فرض نہیں ہے اور مسافر مقتدی پر دوسرا قعدہ فرض ہے۔ فرض کی نفل کے ساتھ اقتداء کرنا درست نہیں ہے:۔

دوسری خرابی:۔ اگر آخری رکعتوں میں شامل ہوگا تو امام پر قراءت فرض نہیں اور مسافر مقتدی پر قراءت فرض ہے:۔

سوال 42 ان صلی المسافر بالمقیمین "... اس عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب جب مقیم نے مسافر کی اقتداء کی تو مسافر "2" رکعتوں پر سلام پھیرے گا اور مقیم اپنی بقایا "2" رکعتیں مکمل کریں گے:

کیوں؟

اس لیے کہ مقتدی نے "2" رکعتوں میں موافقت کو لازم کر دیا۔ پس اس لازم کو پورا کرنے کی وجہ سے آخری "2" رکعتیں اکیلے پڑھے گا:۔ کالمسبوق:۔ لیکن مقیم بندہ آخری "2"

M. Hamza Products

Date: 10-4-17

رکعتوں میں تلاوت نہیں کرے گا:۔
کیوں؟ اس لیے قراءت نہیں کرے گا کہ اس بندے نے امام صاحب کے ساتھ تکبیر کی اقتداء کی تھی۔ نہ کہ امام کے تمام افعالات کے ساتھ اقتداء کی تھی۔ مسبوق قراءت کیوں کرے گا؟ اس لیئے کہ مسبوق نے نفل قراءت کو پایا ہے۔ اور نفل سے نماز مکمل نہیں ہوتی:۔

سوال 53: مسافر امام کیلئے کیا ضروری ہے؟ بیان کریں:۔
جواب: مسافر امام کیلئے یہ مستحب ہے کہ جب سلام پھیرے تو لوگوں کو کہے کہ "تم لوگ اپنی نماز کو مکمل کرو بیشک میں مسافر ہوں":۔
دلیل:۔
اسلیئے کہ سرکار علیہ السلام مسافر تھے اور اس حال میں اہل مکہ والوں کو نماز پڑھائی تو آخر میں مذکورہ الفاظ سرکار علیہ السلام نے فرمائے:۔

سوال 54: مسافر جب اپنے شہر لوٹ کے آیا کیا اب جدید نیت کرے گا؟
جواب: جب مسافر اپنے شہر لوٹ کے آیا تو مکمل نماز پڑھے گا جدید نیت کرنے کی کوئی حاجت نہیں ہے:۔
دلیل:۔
کہ سرکار علیہ السلام نے اس طرح فرمایا۔ کہ جب وہ اپنے شہر میں واپس آئے تو جدید نیت نہ کی تھی:۔

سوال 55: من کان له وطن فانتقل منه ... اس عبارت کی وضاحت کریں؟
جواب: جس بندے کیلئے گھر تھا۔ اس نے اس گھر کو چھوڑ کر دوسرے شہر میں گھر لے لیا۔ پھر جب سفر کیا تو پہلے والے گھر آیا تب بھی قصر کرے گا:۔
کیوں؟ اسلیئے کہ سرکار علیہ السلام مکہ سے ہجرت کرنے کے بعد اپنے آپکو مکہ میں مسافر سمجھتے تھے:۔

سوال 56: وطن اصلی و وطن اقامت کس سے باطل ہوتا ہے؟
جواب: وطنِ اصلی صرف وطنِ اصلی سے ہی باطل ہوگا:۔
وطنِ اقامت سے باطل نہیں ہوگا:۔

Date: 11-4-2017

وطنِ اقامت، وطنِ اقامت اور وطنِ اصلی اور سفر کے ذریعے باطل ہو جاتا ہے۔

سوال 57 کیا مسافر مکہ اور منیٰ میں اقامت کی نیت کر سکتا ہے یا نہیں؟

جواب مکہ و منیٰ میں "15" دن کی نیت کی تو مقیم نہ ہوگا مسافر ہی ہوگا۔

کیوں؟ اسلئے کہ مقیم ہونے کیلئے کثیر مواضع ہونی ماننا لازم آئے گی۔ اور یہ صورت ممتنع ہے۔

کیوں؟ اسلئے کہ سفر بھی کئی جگہوں سے ٹھہرنے سے خالی نہ ہوگا۔ جو کہ درست نہیں ہے۔

جس بندے نے جہاں رات گزارنے کی نیت کی تو وہاں کا اعتبار کیا جائے گا۔ کیوں؟ اسلئے کہ بندے کی اضافت اسکے گھر کی طرف ہوتی ہے۔

سوال 58 حالت سفر میں نماز قضاء ہوئی تو حالت حضر میں مکمل قضاء کرے گا؟

جواب حالتِ سفر میں اگر نماز قضاء ہوئی تو حالتِ حضر میں دو رکعتیں پڑھے گا۔

اور جسکی حالتِ حضر میں نماز قضاء ہوئی تو حالت سفر میں "4" رکعتیں پڑھے گا۔

کیوں؟ اسلئے کہ قضاء ویسی ہوگی جس حالت میں اداء فرض تھی۔

کون سا وقت معتبر ہوگا۔

نماز کے آخری وقت کا اعتبار کیا جائے گا۔

کیوں؟ اسلئے کہ اگر کسی بندے نے نماز کے وقت کے شروع اور درمیان میں نماز نہ پڑھی تو آخری وقت میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

سوال 59 رخصت عام ہے یا خاص مع اختلاف بیان کریں؟

جواب عند الاحناف:-

رخصت یہ عام ہے۔ یعنی: چاہے گناہ کا سفر

M. Hamza Products

Date 11-4-2017

ہو یا ثواب کا:۔

اسی طرح سفر کی تقدیر میں بھی عام ہیں:۔

یعنی:۔ گناہ کا سفر ہو تب بھی "3" دن "3" راتیں:۔
ثواب کا سفر ہو تب بھی "3" دن "3" راتیں ہیں:۔

دلیل الاحناف:۔
نص مطلق ہے۔ اور مطلق اپنے اطلاق پر جاری ہو گا:۔

عند الشوافع:۔
رخصت عام نہیں ہے۔ بلکہ اگر گناہ کا سفر ہوگا تو رخصت ثابت نہ ہوگی:۔

دلیل:۔
رخصت یہ تخفیف کا فائدہ دیتی ہے۔
اور یہ تخفیف گناہ کے سفر میں ثابت نہیں ہوگی:۔

امام شافعی کی دلیل کا جواب:۔
نفس سفر معصیت نہیں ہوتا ہے۔
گناہ یہ سفر کے بعد ہوگا یا پڑوسی سے گناہ ملا ہے۔

اس وجہ سے رخصت کو عام کیا جائیگا:۔

11/04/17

"باب صلوٰۃ الجمعۃ"

Date: 11-4-2017

سوال 60: جمعہ کو جمعہ کہنے کی وجہ بیان کریں؟

جواب: جمعہ کو جمعہ کہنے کی "3" وجوہات ہیں:۔

پہلی وجہ:۔

جمعہ یہ اجتماع سے مشتق ہے۔

اور اجتماع کا معنیٰ "جمع ہونا" ہے۔ اور جمعہ کے دن لوگ بھی جمع ہوتے ہیں:۔

دوسری وجہ:۔

حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام نے ایک دن اولاد کو جمع کیا تھا۔ وہ دن جمعہ کا تھا:۔

تیسری وجہ:۔

اللہ تعالیٰ نے اس دن میں بہت سی برکتیں رکھی ہیں:۔

سوال 61: جمعہ کی فرضیت کہاں سے ثابت ہے؟

جواب: جمعہ کی فرضیت قرآن اور حدیث سے ثابت ہے۔

آیت:۔

یاایھا الذین امنوا اذا نودی للصلوۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ:۔

الحدیث الاول:۔

اعلموا ان اللہ کتب علیکم الجمعۃ فی یومی ھذا فی شھری ھذا فی مقامی ھذا:۔

ترجمہ:۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے آپ پر جمعہ فرض کیا ہے

الحدیث الثانی:۔

الجمعۃ حق واجب علی کل مسلم فی جماعۃ الا اربعۃ۔ مملوک او امرأۃ او صبی او مریض:۔

ترجمہ:۔ جمعہ ہر مسلمان پر واجب ہے۔ مگر 4 بندوں پر فرض نہیں ہے۔ 1- مملوک 2- عورت 3- بچہ 4- مریض:۔

الحدیث الثالث:۔

قال رسول اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من ترک ثلاث جمعات من غیر عذر کتب من المنافقین:۔

ترجمہ:۔

Date: 11-4-17

الحدیث الرابع :-

من ترک الجمعة ثلاث جمع متوالیات فقد نبذ الاسلام وراء ظھرہ :-

ترجمہ :- جس شخص نے پے در پے "3" جمعہ چھوڑ دیے کہ اُس شخص نے اسلام کو پیٹھ پیچھے چھوڑ دیا۔

عقلاً فرض ہے :-

جمعہ عقلاً بھی فرض ہے۔

یعنی :- نماز ظہر فرض ہے۔

قاعدہ :- فرض، فرض سے باطل ہوتا ہے۔

جو بندہ نماز جمعہ ادا کرتا ہے تو وہ دوبارہ نماز ظہر ادا نہیں کرتا ہے۔

اجماعاً فرض ہے :-

جمعہ کا فرض اجماع سے ثابت ہے۔ کہ سرکار علیہ السلام کے دور سے آج تک جمعہ ادا کرتے آ رہے ہیں :-

سوال 62 منیٰ میں جمعہ درست ہے یا نہیں مع اختلاف ذکر کریں؟

جواب عند الشیخین :-

شیخین فرماتے ہیں جب منیٰ میں امیر حجاز یا خلیفہ ہو تو منیٰ میں جمعہ ادا کر سکتے ہیں :-

دلیل :-

اس لیے کہ منیٰ اپنے موسم کے ایام میں شہر بن جاتا ہے۔ اس وجہ سے درست ہے :-

عند المحمد :-

منیٰ میں جمعہ ادا نہیں کر سکتے :-

دلیل :-

اس لیے کہ منیٰ ایک بستی ہے۔ اور اس میں عید بھی ادا نہیں کی جاتی ہے :-

ردّ الدلیل :-

عید کی نماز اس وجہ سے ادا نہیں کی جاتی کہ وہاں بہت زیادہ رش ہوتی ہے۔ تو لوگوں پر تخفیف کرتے ہوئے نماز عید ادا نہیں کی جاتی :-

Date: 11-4-2017

مسئلہ :-

عرفات میں نماز جمعہ ادا نہیں کی جاتی ہے:-

کیوں؟

اس لیے کہ عرفات ایک میدان ہے۔ اور میدان میں نماز جمعہ ادا کرنا صحیح نہیں ہے:-

سوال 63 "والتقیید بالخلیفۃ وامیر الحجاز ..." اس عبارت کی وضاحت فرمائیے؟

جواب خلیفہ اور امیر حجاز کی قید اس وجہ سے لگائی کہ ان کیلئے ولایت ہوتی ہے۔ اور امیر حج کیلئے صرف امور حج کا کام ہوتا ہے اس کے علاوہ نہیں:-

سوال 64 جمعہ کی شرائط تحریر کریں؟

جواب جمعہ کی "12" شرائط ہیں:- ان میں سے "6" شرائط "مصلی" کیلئے ہیں:- جو درج ذیل ہیں:- اور "6" شرائط مطلق ہیں:- وہ بھی درج ہیں:-

مصلی کی شرائط:-

پہلی شرط:-

آزاد ہونا:-

دوسری شرط:-

مذکر ہونا:-

تیسری شرط:-

مقیم ہونا:-

چوتھی شرط:-

صحت مند ہونا:-

پانچویں شرط:-

پاؤں کا سلامت ہونا:-

چھٹی شرط:-

آنکھوں کا سلامت ہونا:-

مطلق شرائط:-

پہلی شرط:-

شہر کا ہونا:-

Date : 11-04-2017

دوسری شرط :-

جماعت کا ہونا :-

تیسری شرط :-

سلطان یا نائب کا ہونا :-

چوتھی شرط :-

وقتِ ظہر کا ہونا :-

پانچویں شرط :-

خطبہ کا ہونا :-

چھٹی شرط :-

اذنِ عام کا ہونا :-

سوال 65 آزاد کی شرط کیوں لگائی ؟

جواب غلام پر جمعہ فرض نہیں ہے۔ کیوں؟ اس وجہ سے کہ غلام اپنے آقا کی خدمت میں مشغول ہوتا ہے۔

سوال 66 مذکر کی شرط کیوں لگائی ؟

جواب عورت پر جمعہ فرض نہیں ہے۔ کیوں؟ اس وجہ سے عورت پر جمعہ فرض نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کی خدمت کرنے میں مشغول ہوتی ہے :- اس حرج کو دور کرنے کی وجہ سے جمعہ فرض قرار نہیں دیا :-

سوال 67 مقیم کی شرط کیوں لگائی ؟

جواب مسافر پر جمعہ فرض نہیں ہے اس وجہ سے کہ مسافر کا حاضر ہونے میں حرج ہے۔ تو اس حرج کو دور کرنے کیلئے جمعہ فرض نہیں ہے :-

حدیث پاک :-

عن جابر رضی اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من یؤمن باللہ والیوم الآخر فعلیہ الجمعۃ الا علی امرءۃ او مسافر او عبد او مریض :-

نوٹ :- یہ عورت و مسافر و عبد و مریض کے اوپر حجت ہے۔

M. Hamza Products

Scanned by CamScanner

Date: 11-4-2014

سوال 68: صحت پانی کی شرط کیوں لگائی؟

جواب: مریض پر جمعہ فرض نہیں ہے۔ اس وجہ کہ مریض کو جمعہ کیلئے حاضر ہونے کیلئے حرج ہے۔
تو اس حرج کی وجہ سے مریض پر جمعہ کو فرض قرار نہیں دیا۔

حدیث پاک:-
عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من یؤمن باللہ و الیوم الاخر فعلیہ الجمعۃ الا علی امرأۃ او مسافر او عبد او مریض:-

سوال 69: پاؤں کا سلامت ہونے کی شرط کیوں لگائی؟

جواب: جس بندے کے پاؤں کٹے ہوئے ہوگئے تو اس بندے کو جامع مسجد تک پہنچنے میں حرج واقع ہو رہا ہے:-

سوال 70: آنکھوں کا سلامت ہونے کی شرط کیوں لگائی؟

جواب: آنکھوں کا سلامت ہونا اس وجہ سے شرط ہے کہ اندھے بندے کو جامع مسجد تک جانے کیلئے کافی سفر کرنا پڑتا ہے۔
تو اس بندے کو بھی جمعہ کیلئے حاضر ہونے کیلئے حرج واقع ہوتا ہے۔ اس حرج کو ختم کرنے کیلئے اندھے پر جمعہ فرض قرار نہیں دیا:-

سوال 71: مصر کی تعریف بیان کریں؟

جواب: تعریف المصر:-
کل موضع لہ امیر و قاض ینفذ الاحکام و یقیم الحدود:- عند ابی یوسف:-

دوسری تعریف:-
المصر اذا اجتمعوا فی اکبر مساجدھم لم یسعھم:- عند ابی یوسف:-

مدینہ:-
پہلی تعریف کو "امام کرخی" نے اختیار کیا ہے:-
اور یہی ظاہر ہے:-

M. Hamza Products

امام اعظم کے نزدیک تعریف المصر:۔ جس میں شہر والوں کی تمام ضروریات مل جائیں:۔

Date: 11-4-2017

دوسری تعریف کو امام ثلجی نے اختیار کیا ہے۔
مدینہ:۔ نماز عید کو شہر والی عیدگاہ پر منحصر کرنا نہیں ہے۔ بلکہ فنائے شہر والی عیدگاہ کو لانے ساتھ بھی ہوگا۔ کیوں؟ اسلئے کہ فنائے شہر میں حاجت پوری ہوتی ہے۔

سوال 72 جماعت کی شرط کیوں لگائی؟
جواب جمعہ کیلئے جماعت کی شرط اس وجہ سے لگائی کہ جمعہ جماعت سے مشتق ہے۔ اور جماعت کا اطلاق کم سے کم "3" افراد پر ہوتا ہے۔

سوال 73 جماعت کیلئے کتنے لوگوں کا ہونا ضروری ہے مع اختلاف؟
جواب عند الطرفین:۔
امام کے علاوہ "3" لوگوں کا ہونا ضروری ہے۔
دلیل:۔
اس لیے کہ جمع صحیح کیلئے "3" بندوں کا ہونا ضروری ہے۔
اور جمع کم از کم "3" کا نام ہے۔ اور جمع کا معنیٰ "3" ہے:۔
عند ابی یوسف:۔
امام کے علاوہ "2" بندوں کا ہونا ضروری ہے:۔
دلیل:
اس لیے کہ تثنیہ کا معنیٰ جمع میں ہوتا ہے اور جمع سے جمعہ ادا ہو جاتا ہے:۔
مفتویٰ بہ قول:۔
طرفین کا ہے۔

11/04/17

M. Hamza Products

سوال 74: سلطان یا نائب کی شرط کیوں لگائی؟

جواب: سلطان یا نائب کی شرط اس وجہ سے لگائی کہ جمعہ کے دن بہت سارے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ اور اب جھگڑے کا اندیشہ ہے امام کے آگے کرنے یا نہ کرنے میں۔ اور امام کے علاوہ اور بھی مسائل ہو سکتے ہیں:۔ ان مسائل کو ختم کرنے کیلئے سلطان یا نائب کی شرط لگائی:۔

سوال 75: وقت کی شرط کیوں لگائی؟

جواب: جمعہ کی ادائیگی کیلئے ظہر کا وقت ہونا ضروری ہے

دلیل:۔

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذا مالت الشمس فصل بالناس الجمعۃ:۔

سوال 76: خطبے کی شرط کیوں لگائی؟

جواب: خطبے پر تواتر ہے:۔

حدیث پاک:۔ قال النبی علیہ السلام ما صلاھا بدون الخطبۃ فی عمرہ:۔

ترجمہ:۔

خطبے کے بغیر نہیں ہے:۔

استدلال:۔

اس حدیث پاک پر عمل کرتے ہوئے شرط لگائی:۔

سوال 77: ولو خرج الوقت وھو فیھا:۔ اس عبارت کی وضاحت کریں۔

جواب: اگر جمعہ کا وقت نکل جائے تو نماز ظہر پڑھے گا۔ جمعہ کی قضاء نہیں کریں گا:۔

کیوں؟ اس وجہ سے کہ ظہر اور جمعہ دونوں مختلف ہیں:۔ یعنی:۔ جمعہ کی "2" رکعت ظہر کی "4" رکعت، ظہر میں لاخطبۃ جمعہ میں خطبۃ:۔

M. Hamza Products

Date: 11-4-17

سوال 28 خطبے احکام ذکر کریں؟

جواب۔ پہلا حکم :-

خطبہ نماز سے پہلے ہو زوال کے بعد :-

دلیل :-

عن سائب ابن برید قال کان الاذان علی عہد الرسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما یوم الجمعۃ حین یجلس الامام علی المنبر للخطبۃ :-

دوسرا حکم :-

دو خطبے کہے گا۔ اور ان کے درمیان "3" آیات کی مقدار بیٹھنا :-

کیوں؟

اس لیے کہ اسی پر توارث ہے۔

تیسرا حکم :-

خطبہ کھڑے ہو کر دے گا پاکی کی حالت میں خطبہ دیا جائے گا :-

کیوں؟

اس لیے کہ کھڑے ہو کر خطبہ دینا اسی پر توارث ہے :-

پھر کہتے ہیں کہ خطبہ کا نماز جمعہ میں شرط ہے۔

تو اس وجہ سے خطبہ طھارت کی حالت میں دینا مستحب ہے۔

جیسے کہ اذان میں طھارت مستحب ہے۔

تیسرا حکم :-

اگر خطبہ بیٹھ کر دیا یا بغیر طھارت کے دیا تو جائز ہے :-

کیوں؟

اس لیے کہ مقصود حاصل ہو رہا ہے۔

مقصود ذکر کرنا ہے۔

لیکن اس طرح کرنا مکروہ ہے۔

کیوں؟ توارث کی مخالفت کی وجہ سے اور خطبہ اور نماز کے درمیان فاصلہ کرے گا اس وجہ سے مکروہ ہے۔

عند الشافعی :- بغیر طھارت کے خطبہ لا تصح ہے :-

M. Hamza Products

Date: 11-4-17

سوال 79 خطبے کی مقدار کتنی ہے مع اختلاف ذکر کریں؟

جواب عند الاعظم:-

اگر "الحمد للہ" پر اقتصار کیا۔ تو بھی خطبہ ادا ہو جائے گا:-

دلیل:-

فاسعوا الی ذکر اللہ:-

ذکر اللہ تعالیٰ نے مطلق ارشاد فرمایا ہے۔

دوسری دلیل:-

عن عثمان انہ قال "الحمد للہ" فارتج علیہ فنزل وصلی:-

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فقط "الحمد للہ" کہا اور پھر حضرت عثمان کی زبان رک گئی پھر نیچے تشریف لائے اور نماز پڑھائی:-

عند الصاحبین:-

صاحبین فرماتے ہیں کہ خطبے کا اتنا طویل ہونا ضروری ہے جسکو عرفاً خطبہ کہا جا سکے۔

دلیل:-

جسکو خطبہ کہا جا سکے وہ خطبہ ہوتا ہے اور "الحمد" اور کلمہ طیبہ کو خطبہ نہیں کہا جا سکتا ہے۔

عند الشافعی:-

دو خطبے جائز نہیں ہے۔

اعتباراً للمتعارف:-

متعارف یہ ہے کہ خطیب اللہ تعالیٰ کی "حمد" بیان کرے اور آقا کریم علیہ السلام پر درود وسلام بھیجے۔ اور تمام مسلمانوں کیلئے خیر کی دعا کرے:-

سوال 80 بستی میں جمعہ درست ہے یا نہیں؟

جواب عند الاحناف:-

بستی میں نماز جمعہ درست نہیں ہے:-

دلیل:-

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا جمعۃ

Date: 11-4-17

ولا تشریق ولا فطر ولا اضحی الا فی مصر جامع:-

عند الشافعی:-

نمازِ جمعہ شہر، فنائے شہر، دیہاتوں میں ہر جگہ درست ہے۔

بشرط وہاں "40" آدمی سردی و گرمی میں رہتے ہوں:-

دلیل:-

یا ایھا الذین امنوا اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ:-

استدلال:-

فاسعوا الی ذکر اللہ:- یہ مطلق ہے شہر، فنائے شہر، گاؤں کا ذکر نہیں کیا۔ تو مطلق کو مقید کرنا درست نہیں ہے۔

دوسری دلیل:-

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے پہلی نمازِ جمعہ ابن منافات کی مسجد جواثہ میں قائم کی:-

استدلال:-

جواثہ یہ بستی تھی:-

پہلی دلیل کا جواب:-

آیت سے استدلال کرنا درست نہیں ہے۔ اس وجہ سے کہ تم خود تخصیص کے قائل ہیں۔

جس طرح آپ نے گاؤں کو "40" آدمی کے ساتھ خاص کیا ہے۔

تو یہاں پر آپ نے بستی کو "40" آدمیوں کے ساتھ مقید کر رہے ہیں۔

تو ہماری بھی شہر یا فنائے شہر کی شرط کے ساتھ مقید کرنا درست ہوا:-

دوسری دلیل کا جواب:-

جواثہ یہ بستی نہیں تھی۔ بلکہ یہ شہر کے حکم میں تھی۔

بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ گاؤں کو شہر کے ساتھ مقید کیا جاتا ہے۔

Date: 11-4-17

دلیل:-
جسطرح اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے اسے ظالم بستی سے نکالا:-
یہاں پر بستی سے مراد مدینہ ہے۔

سوال 8: ان نفرا الناس قبل ان یرکع الامام .... اس عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب: عند الاعظم:-
اگر وہ بندے رکوع و سجود کرنے سے پہلے بھاگ گئے تو امام ظہر کی نماز پڑھے گا۔ جمعہ نہیں:-
دلیل:-
بلا شبہ جماعت انعقاد جمعہ کی شرط ہے۔
لیکن نماز کا انعقاد نماز شروع کرنے سے ہوتا ہے۔
اور نماز کا اطلاق ایک رکعت مکمل ہونے سے ہوگا:-
کیونکہ ایک رکعت سے کم کو نماز نہیں کہا جاتا ہے:-
عند الصاحبین:-
نماز کی افتتاح کرنے کے بعد یا رکوع و سجود کرنے کے بعد لوگ بھاگ گئے تو امام جمعہ ادا کرے گا:-
دلیل:-
جماعت کا ہونا ادا جمعہ کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جمعہ منعقد ہونے کی شرط ہے:-
اور شرط انعقاد کا اوّل تا آخر پایا جانا ضروری نہیں ہے۔
جیسے:- خطبہ
خطبہ میں بھی اول تا آخر ہونا شرط نہیں ہے۔
جب تکبیر تحریمہ کے وقت جماعت پائی گئی۔
تو نماز شروع ہوگئی:-

M. Hamza Products

Date: 12-4-17

عند الزفر:-

امام زفر کے نزدیک اوّل تا آخر تک لوگوں کا ہونا ضروری ہے۔

دلیل:-

جماعت اداء جمعہ کی شرط ہے۔

جیسے:- وقت شرط اداء ہے۔

جسطرح وقت اول تا آخر تک پایا جانا ضروری ہے۔

اسی طرح جماعت کا بھی اوّل تا آخر تک پایا جانا ضروری ہے۔ مذکورہ مسئلے میں لوگوں کا جماعت میں اول تک آخر نہیں پایا گیا۔ تو اس وجہ سے جمعہ نہیں ہوگا!-

اگر اوّل تا آخر شامل رہے تو جمعہ ہوگا!-

سوال 82 اگر مسافر یا مریض یا غلام جمعہ ادا کرلے تو کیا حکم ہے؟

جواب- اگر مسافر اور عورت اور مریض اور غلام نے نمازِ جمعہ ادا کرلی تو ان کیلئے نمازِ جمعہ کافی ہوگی اور فرض ساقط ہوگا!-

کیوں؟ اس لیے کہ ان لوگوں نے مشقت اور تکلیف کو برداشت کیا ہے!-

جیسے:- مسافر نے روزہ رکھا تو فرض ساقط ہوگا!-

سوال 83 کیا مسافر یا مریض جمعہ کی امامت کرا سکتے ہیں؟

جواب- عند الاحناف:-

جمعہ کی امامت کرا سکتے ہیں!-

دلیل:-

ان لوگوں نے اپنے آپ سے جب رخصت کو ساقط کیا تو جمعہ قائم کرسکتے ہیں!-

عند الزفر:-

امامت نہیں کرا سکتے!-

M. Hamza Products

Scanned by CamScanner

Date: 12-4-17

دلیل:۔
ان کے اوپر جمعہ فرض نہیں ہے۔ اس وجہ سے امامت نہیں کرا سکتے۔
جیسے:۔ بچے امامت نہیں کرا سکتے۔

سوال 84: جس نے جمعہ کے دن نماز ظہر ادا کی تو کیا حکم ہے؟

جواب: جس بندے نے اپنے گھر میں جمعہ کے دن نماز ظہر پڑھی نماز جمعہ سے پہلے اور اس بندے کیلئے کوئی عذر بھی نہیں، سو تو اس طرح کرنا مکروہ ہے۔ لیکن نماز ہو جائے گی۔

دلیل:۔
بیشک ظہر اصل ہے تمام کے حق میں:۔
اور یہی ظاہر قول ہے۔
بیشک ظہر کو ساقط ہونے کا حکم دیا جاتا ہے ادائیگی جمعہ کی وجہ سے۔
اس لیے کہ نماز ظہر بنفس ادا کیا جاتا ہے۔ لیکن نماز جمعہ کی ادائیگی کیلئے شرائط ہیں۔ اور نماز جمعہ اکیلا ادا نہیں ہوتی۔ اسی وجہ سے یہ حکم دیا گیا کہ جمعہ کے دن گھر میں نماز ظہر پڑھ لی۔ تو نماز ہو جائے گی۔ کیونکہ اصل ظہر ہے۔ البتہ اس طرح کرنا مکروہ ہے:۔

عند زفر:۔
اس بندے کو نماز ظہر کافی نہیں ہوگی۔

دلیل:۔
اس لیے کہ امام زفر کے نزدیک نماز جمعہ فرض ہے۔ اور نماز ظہر جمعہ کا بدل ہے۔
جو بندہ اصل پر قدرت رکھتا ہو۔ تو بدل کی طرف نہیں جائے گا۔

سوال 85: نماز ظہر کسی نے پڑھ لی پھر امام کو جمعہ میں پایا تو اب اس بندے کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب: عند الامام الاعظم:۔
اس بندے کی نماز ظہر باطل ہو جائے گی۔
بالسعی:۔

Date: 12-4-17

دلیل:-
بیشک جمعہ کی طرف سعی کرنا یہ جمعہ کے خصائص میں سے ہے۔ تو سعی کو جمعہ کے بمنزلہ رکھا جائے گا نمازِ ظہر کے باطل ہونے میں احتیاط کے طور پر:-

عند الصاحبین:-
سعی کی وجہ سے ظہر باطل نہیں ہوگی جب تک یہ بندہ امام کے ساتھ شامل نہ ہو جائے:-

دلیل:-
صاحبین کے نزدیک سعی الی الجمعہ بذاتِ خود مقصود نہیں ہے بلکہ جمعہ کی ادائیگی کیلئے وسیلہ ہے۔
اور
نمازِ ظہر فرض ہے۔ اور سعی الی الجمعہ بنسبت ظہر کے ادنیٰ اور کمتر ہے۔ اور
قاعدہ:- ہے کہ اعلیٰ ادنیٰ سے باطل نہیں ہوگا:-
گویا کہ یہ شخص اُس بندے کے مشابہ ہو جائے گا جو بندہ امام کے فارغ ہونے کے بعد حاضر ہوا:-

صاحبین کی دلیل کا جواب:-
امام کے فراغت کے بعد حاضر ہونے والا شخص تو سعی الی الجمعہ والا ہوتا ہی نہیں ہے:-

سوال 86 معذور نے جمعہ کے دن مصر میں نمازِ ظہر پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب اگر معذور نے جمعہ کے دن مصر میں نمازِ ظہر پڑھی تو ان کیلئے اس طرح کرنا مکروہ ہے۔
اس طرح اہل جیل والوں کیلئے بھی مکروہ ہے:-
کیوں؟
اس لیے کہ جمعہ تمام جماعتوں کو جمع کرنے والا ہے۔ جب کچھ لوگوں نے ظہر جماعت کے ساتھ ادا کیا تو جمعہ "جامعۃ الجماعت" نہ رہا:-
اس وجہ سے مکروہ ہے:-

M. Hamza Products

Date: 12-4-17

سوال 87 جس بندے نے امام کو تشہد یا سجدہ سہو میں پایا تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب جس بندے نے امام کو تشہد یا سجدہ سہو میں جمعہ کی نماز میں پایا لیا تو وہ بندہ جمعہ کی بناء کرے گا۔ عند الشیخین:۔

دلیل:۔

اسلئے کہ یہ بندہ جمعہ کو پانے والا ہے۔ جمعہ کی نیت کرنے سے۔ تو بندہ دو رکعت پڑھے گا۔

عند المحمد:۔

اگر دوسری رکعت کے اکثر کو پالیا تو جمعہ پڑھنا درست ہوگا۔ اگر دوسری رکعت کے اقل کو پالیا تو جمعہ کی بناء نہیں کر سکتا۔

دلیل:۔

اسلئے کہ یہ "من وجہ جمعہ" ہے اور "من وجہ ظہر" ہے۔

بعض شرائط کے فوت ہونے کی بناء پر ظہر پڑھے گا۔

دو رکعت کے بعد قعدہ کرے گا۔ جمعہ کا اعتبار کرتے ہوئے:۔

اور آخری دو رکعت میں قرات کرے گا:۔

نفل کا اعتبار کرتے ہوئے:۔

سوال 88 واذا خرج الامام یوم الجمعۃ ترک الناس .... اس عبارت کی وضاحت کریں مع اختلاف؟

جواب عند الاعظم:۔

جب امام خطبے کیلئے نکلے تو لوگ نماز اور کلام کو چھوڑ دیں گے:۔

دلیل:۔

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذا خرج الامام فلا صلوۃ ولا کلام بین غیر فصل:۔

ترجمہ:۔ سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:۔ جب امام نکلے تو نماز اور کلام کو چھوڑا جائے:۔

M. Hamza Products

Date: 12-4-17

عند الصاحبین :-
جب امام نکلے تو کلام کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جب امام خطبہ کیلئے تب کلام نہیں کر سکتے۔

دلیل :-
کراھت کی وجہ یہ ہے کہ فرائض کے سننے میں خلل ہوتا ہے۔ اور خطبہ سے پہلے کسی فرائض کا سننا لازمی بھی نہیں ہے۔ اس وجہ سے خطبہ سے پہلے کلام سنا جا سکتا ہے۔

بخلاف الصلوۃ: اسلئے کہ اگر نماز پڑھے گا تو کبھی کبھار نماز طویل ہوتی ہے۔ تو اس صورت میں فرائض کے سننے میں خلل پیدا ہو رہا ہے۔ اس وجہ سے نماز پڑھنا منع ہے۔

صاحبین کی دلیل کا جواب :-
کبھی کبھار کلام بھی طویل ہوتا ہے۔ تو یہ کلام صلوۃ کے مشابھے ہو جائے گا۔ اس وجہ سے کلام کرنا بھی مکروہ ہے۔

سوال 89: کس اذان کے بعد بیع کرنا حرام ہے؟

جواب: عند الطحاوی :-
پہلی اذان سرکار علیہ السلام کے دور میں نہ تھی:۔ تو دوسری اذان کے بعد بیع حرام ہے۔

اصح :-
پہلی اذان کے بعد بیع کرنا حرام ہے۔

اعظم و یوسف و محمد و زفر و شافعی :-
بیع جائز مع الکراھۃ

جمھور و مالک و احمد و الظاھر :-
بیع باطل ہے۔

12-04-2017

12/04/17

"باب العیدین"

Date: 03-5-17

سوال[90] نمازِ عید کس پر واجب ہے؟
جواب۔ نمازِ عید اُس پر واجب ہے جس پر نمازِ جمعہ واجب ہے۔

سوال[91] اگر عید و جمعہ دونوں جمع ہو جائیں تو انکا کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر ایک دن میں جمعہ اور عید جمع ہو جائیں۔
ایک قول:۔
عید سنت "و" جمعہ فرض:۔
دوسرا قول:۔
امام اعظم کہتے ہے کہ عید واجب و جمعہ فرض۔
عید کی واجب ہونے کی وجہ:۔
اسلئے کہ سرکار علیہ السلام نے اس پر ہمیشگی اپنائی ہے:۔
جمعہ کی وجہ:۔
اسلئے کہ ایک اعرابی نے سرکار علیہ السلام سے دریافت کیا کہ کیا ان نمازوں کے (فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، جمعہ) کے علاوہ بھی نماز ہے۔ تو سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:۔
نہیں مگر نفل نماز:۔

سوال[92] عید الفطر کے دن کیا مستحب ہے؟
جواب۔ عید الفطر کے دن "8" مستحبات ہیں:۔
پہلا مستحب:۔
نماز سے پہلے کھانا کھانا۔
وجہ:۔
اسلئے کہ سرکار علیہ السلام نے نماز سے پہلے نماز پڑھی تھی:۔
دوسرا مستحب:۔
غسل کرنا:۔
وجہ:۔
اسلئے کہ عید کے دن لوگ جمع ہوتے ہیں۔ لوگوں کی وجہ سے غسل کو مستحب قرار دیا:۔

M. Hamza Products

Date: 3-5-17

تیسرا مستحب :-
مسواک کرنا :-
چوتھا مستحب :-
خوشبو لگانا :-
وجہ :-
جمعہ پر قیاس کیا :-
پانچواں مستحب :-
اچھے کپڑے پہننا :-
وجہ :-
اسلئے کہ سرکار علیہ السلام عید کے دن
چمڑا یا اونی کا جبہ پہنتے تھے :-
چھٹا مستحب :-
صدقہ فطر ادا کرنا :-
وجہ :-
تاکہ غریب لوگ اپنی حاجت سے فارغ ہو کر
نماز ادا کریں :-
ساتواں مستحب :-
عید گاہ کی طرف جانا :-
عند الاعظم :-
عید گاہ کی طرف جاتے ہوئے تکبیر نہیں
کہے گا :-
وجہ :-
تکبیر ثناء ہے۔ اور ثناء خفی آواز سے
ادا کرنا یہ اصل ہے۔
عند الصاحبین :-
تکبیر آواز سے کہے گا :-
وجہ :-
عید الاضحی پر قیاس کرتے ہوئے :-
وجہ کا جواب :-
عید الاضحی میں تکبیر آواز سے کہنا
اس پر شرع وارد ہوئی ہے۔ اور عید الفطر کے دن
آواز سے تکبیر کہنے پر
شرع وارد نہیں ہوئی ہے۔

Date: 3-5-17

آٹھواں مستحب :-

عید نماز سے پہلے نفل نماز نہ پڑھنا -

وجہ :-

اسلئے کہ سرکار علیہ السلام نماز پر حریص تھے -

اسکے باوجود بھی سرکار علیہ السلام نے نفل نماز نہ پڑھی :-

ایک قول :-

عید گاہ میں نماز پڑھنا مکروہ ہے -

دوسرا قول :-

عید گاہ کے علاوہ کسی اور جگہ پر بھی نماز نفل

پڑھنا مکروہ ہے :-

سوال 93 نماز عید کا وقت بیان فرمائیے؟

جواب سورج کے نکلنے سے لیکر زوال تک نماز عید

کا وقت ہے -

دلیل :-

دخول وقت کی دلیل درج ہے

اسلئے کہ سرکار علیہ السلام نے نماز عید پڑھی اور سورج ایک

رمح یا دو رمح نکلا ہوا تھا :-

دلیل خروج الوقت :-

جب لوگوں نے زوال کے بعد چاند

کی گواہی دی تو سرکار علیہ السلام نے اگلے دن نماز عید

پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا :-

03-05-2017

M. Hamza Products

Date: 4-5-17

سوال 94: نمازِ عید کا طریقہ تحریر فرمائیے؟

جواب۔ قول ابن مسعود و عندنا:۔
امام لوگوں کو "2" رکعت نماز پڑھائے گا:- نماز کی افتتاح تکبیر سے کرے گا۔ اسکے بعد ثناء تعوذ و تسمیہ پڑھے گا۔ اسکے بعد "3" زائد تکبیر کہے گا۔ اسکے بعد قراءت کرے گا۔ اور دوسری رکعت میں پہلے قراءت کرے گا اسکے بعد "3" زائد تکبیر کہے گا۔ اور چوتھی تکبیر رکوع کیلئے کہے گا:۔ یہ طریقہ نماز عید پڑھنے کا ہے۔

قول ابن عباس:۔
پہلی رکعت میں "7" زائد تکبیر کہے گا۔ اور دوسری رکعت میں "7" یا "6" زائد تکبیر کہے گا

عند الشافعی:۔
امام شافعی نے ابن مسعود و ابن عباس دونوں کو لیا ہے۔ تو امام شافعی کے نزدیک زوائد تکبیر "15" یا "16" ہوگی:۔

تکبیر کی اصل:۔
پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے ساتھ زوائد تکبیرات کو ملایا:۔

M. Hamza Products

Date: 4-5-17

وجہ:-
تاکہ فریقین کے ساتھ قوت پیدا ہو:-
اور دوسری رکعت میں زوائد تکبیرات کو "رکوع کی تکبیر کے ساتھ ملایا:-

مسئلہ:-
عیدین کی تکبیرات میں ہاتھوں کو بلند کیا جائے گا:- امام الاعظم:-
وجہ:-
اس لئے کہ سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ "7 جگہوں پر ہاتھوں کو بلند کرو۔ ان میں سے عیدین کی تکبیرات بھی ہیں:-

امام ابو یوسف:-
ہاتھوں کو نہیں اٹھائے گے:-

سوال 95: عید الفطر کی نماز کتنے دن تک ادا کر سکتے ہیں؟
جواب: اگر پہلے دن چاند نظر نہ آئے۔ کسی وجہ سے تو نماز عید اگلے دن پڑھ سکتے ہیں:-
اگر اگلے دن کسی اور وجہ سے نماز نہ پڑھی تو اس سے اگلے دن تک نہیں پڑھ سکتے:-

سوال 96: عید الاضحیٰ کے مستحبات تحریر کریں؟
جواب: اگلے صفحے پر درج ہیں:-

Date: 3-5-17

عیدالاضحی کے مستحبات "4" ہیں:-

پہلا مستحب:-
غسل کرنا:-

دوسرا مستحب:-
خوشبو لگانا:-

تیسرا مستحب:-
عیدگاہ کی طرف جاتے ہوئے بلند آواز سے تکبیر کہنا:-

چوتھا مستحب:-
کھانا نماز کے بعد کھانا:-

وجہ:-
اس لئے کہ سرکار علیہ السلام نے عیدالاضحی کے دن
کھانا نماز کے بعد تناول فرمایا تھا:-

سوال 97 عیدالفطر و عیدالاضحی کے خطبہ میں کیا بیان ہوگا؟
جواب- عیدالفطر کا خطبہ:-
صدقہ فطر کے احکام، اور عید کے
احکام سکھائے گا:-

عیدالاضحی کا خطبہ:-
اس میں لوگوں کو اضحیہ اور
تکبیر تشریق کے احکامات سکھائے جائے گے:-

سوال 98 عیدالاضحی کی نماز کتنے دنوں تک پڑھ سکتے ہیں؟
جواب-
"3" دنوں تک پڑھ سکتے ہیں:-

سوال 99 تکبیر تشریق کے مسئلے میں اختلاف ائمہ بیان
فرمایئے:-؟

جواب- تکبیر تشریق کے مسئلے میں "2" مذاھب ہیں:

Date: 3-5-17

۱۔ امام اعظم:۔ ۲۔ صاحبین:۔

عند الاعظم:۔
"9" ذی الحجہ کی نماز فجر سے لیکر "10" ذی الحجہ کی عصر تک:۔

وجہ:۔
اسلئے کہ امام اعظم نے اقل کا اعتبار کیا ہے۔

عند الصاحبین:۔
"9" ذی الحجہ کی نماز فجر سے لیکر "13" ذی الحجہ کی عصر تک:۔

وجہ:۔
صاحبین نے اکثر کو لیا ہے:۔

تکبیر تشریق:۔
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد:۔

سوال: تکبیر تشریق کن پر فرض ہیں مع اختلاف؟

جواب: تکبیر تشریق واجب ہونے میں "2" مذاہب ہیں:۔

۱۔ امام اعظم:۔ ۲۔ صاحبین:۔

عند الاعظم:۔
فرض نماز کے بعد مقیم بندے وہ بھی مصر میں ہو اور جماعت کے بعد ہو:۔

دلیل:۔
قولہ السلام لا جمعۃ ولا تشریق ولا فطر ولا اضحٰی الا فی مصر جامع:۔

Date: 3-5-17

عند الصاحبین :-

جو بندہ فرض نماز پڑھے اس پر

واجب ہے :- تکبیر تشریق :-

وجہ :-

اسلئے کہ تکبیر تشریق فرض نماز کے تابع ہوتی

ہے :- اسلئے فرض پڑھنے والے پر واجب ہے :-

تکبیر تشریق :-

آواز سے کی جائے گی :-

نقل عن الخلیل بن احمد :-

جہر سے کہنا ہے خلاف

قیاس ہے :-

∴ عورتوں پر تکبیر تشریق اس وقت واجب

ہے جب ان عورتوں نے "مرد" کی اقتداء کی -

مسافروں

پر اس وقت ہے کہ جب ان لوگوں نے مقیم کی اقتداء

کی ہو -

دلیل :-

امام یوسف نے ارشاد فرمایا کہ میں نے یوم

عرفہ کے دن مغرب کی نماز پڑھی تو میں تکبیر کہنا

بھول گیا تو امام اعظم نے تکبیر کہی :-

—— 10 ——

03-05-2017

M. Hamza Products

صلوۃ الکسوف

Date: 3-5-17

سوال [101] صلوۃ الکسوف کب ادا کی جائے گی، کتنی رکعات کے ساتھ مع اختلاف تحریر کریں؟

جواب:- عند الاحناف:-
جب سورج گرہن ہو تو امام لوگوں کو "2" رکعت پڑھائے گا۔ ہر رکعت میں "1" رکوع کیا جائے گا۔
دلیل:-
ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر رکعت میں ایک طویل رکوع فرمایا:-

عند الشافعی:-
ہر رکعت میں "2" رکوع کرے گا۔
امام صاحب:-
دلیل:-
اماں عائشہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہر رکعت میں "2" رکوع فرمائے:-

امام شافعی کو جواب:-
امام کا حال مردوں پر زیادہ ظاہر ہوتا ہے بنسبت عورتوں کے:-

سوال [102] صلوۃ الکسوف میں طویل قراءت کرنا افضل ہے یا کم؟

جواب:- مسنون یہ ہے کہ سورج گرہن کے پورے وقت کو دعا یا نماز کے ذریعے گھیرا جائے:-
اگر دعا کو لمبا کیا تو نماز میں تخفیف اگر نماز کو طویل کیا تو دعا میں تخفیف:-

M. Hamza Products

Date: 3-5-17

سوال 103 صلوۃ الکسوف میں قراءت خفی کرنا

افضل ہے یا جہر مع اختلاف لکھئے؟

جواب عند الامام:-

خفی کرنا افضل ہے۔

دلیل:-

ابن عباس و سمرہ بن جندب سے اسی طرح

روایت ہے:-

عند الصاحبین:-

جہر کرنا افضل ہے:-

دلیل:-

اماں عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم علیہ السلام

نے جہر کے ساتھ قراءت کی تھی:-

صاحبین کو جواب:-

امام کا حال مردوں پر زیادہ ظاہر ہوتا

ہے بنسبت عورتوں کے:-

سوال 104 صلوۃ الکسوف کون پڑھے گا؟

جواب جو امام لوگوں کو جمعہ پڑھاتا ہے وہی پڑھے گا۔

اگر یہ امام حاضر نہ ہو تو لوگ اکیلے اکیلے نماز پڑھیں گے۔

کیوں؟

فتنے سے بچتے ہوئے:-

اور دعا کو نماز کے بعد کرنا مستحب ہے۔

M. Hamza Products

Date: 3-5-17

سوال ۱۰۵ کسوف میں خطبہ ہے یا نہیں؟

جواب کسوف میں خطبہ نہیں ہے۔
وجہ:۔ کسوف میں خطبہ
کہنا کسی سے منقول نہیں ہے:۔

سوال ۱۰۶ خسوف القمر میں جماعت ہے یا نہیں مع اختلاف؟
جواب عند الاعظم:۔
احناف کے نزدیک جماعت نہیں ہے۔
وجہ:۔
رات میں لوگوں کو جمع ہونا متعذر ہے۔
اور فتنے کی خوف سے بچتے ہوئے جماعت قائم نہیں
کرسکتے۔ اکیلے اکیلے نماز پڑھے گے:۔
وجہ:۔
اسلئے کہ سرکار
علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔ جب تم ھولناکیوں میں سے
کوئی چیز دیکھو تو تم اللہ کی طرف گھبرا کر نماز کی طرف جاؤ:۔
عند الشافعی:۔
امام شافعی کے نزدیک خسوف القمر
کی جماعت ہے:۔

سوال ۱۰۷ نماز استسقاء کی جماعت کے بارے میں اختلاف لکھیے؟
جواب عند الحنیف:۔
امام اعظم کے نزدیک صلوۃ الاستسقاء کی
جماعت
نہیں ہے۔ لوگ اکیلے اکیلے نماز پڑھے گے۔

Date: 3-5-17

عند الصاحبین :-
امام لوگوں کو "2" رکعت پڑھائے گا۔

دلیل :-
اسلئے کہ سرکار علیہ السلام نے "2" رکعت پڑھائی
جیسے :- نماز عید - یہ روایت ابن عباس سے ہے۔

جواب :-
اس طرح سرکار علیہ السلام نے ایک مرتبہ کیا دوسری
مرتبہ چھوڑ دیا۔

سوال 3: استسقاء کیلئے خطبہ ہے یا نہیں؟

جواب - عند ابو حنیفہ :-
خطبہ نہیں ہے۔

وجہ :-
خطبہ جماعت کے تابع ہوتا ہے۔
اور
اس میں جماعت بھی نہیں ہے۔

عند الصاحبین :-
ایک خطبہ ہے۔ جلسہ نہیں کرے گا

وجہ :-
نماز عید کے خطبے پر قیاس کرتے ہیں۔

03/05/17

"باب الجنائز"

Date: 3.5.17

سوال 109 قریب الموت مرد سے کیا کیا جائے گا؟

جواب۔ اگر کوئی مرد مر رہا ہے تو اسکے چہرے کو قبلہ کی طرف کرکے لیٹے سیدھی جانب پر۔

کیوں؟ کیونکہ قبر میں بھی

ایسے رکھا جائے گا۔ اس حال پر قیاس کرتے ہوئے۔

اسکے بعد اسکو شہادتین کی تلقین کی جائے گی۔

کیوں؟

اسلئے

کہ سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:۔

تم اپنے مردوں کو شہادۃ

(ان لا الٰہ الا اللہ) کی تلقین کرو۔

پس جب وہ مر جائے

تو اسکی داڑھی کو باندھا جائے۔ غمض (بند کیا جائے)۔

عقلی وجہ:۔

اس میں مردے کی خوبصورتی ہے۔

نقلی دلیل:۔

شداد بن اوس سے روایت ہے کہ سرکار علیہ السلام

نے ارشاد فرمایا۔ جب تم اپنے مردے کے پاس حاضر ہو۔ تو تم انکی

آنکھوں کو بند کرو۔

تمت بالخیر

03-05-2017

M. Hamza Products

"فصل فی الغسل"

Date: 3-5-17

سوال ۱۱۰: غسل دینے کا طریقہ ارشاد فرمائیے؟

جواب۔ سب سے پہلے مُردے کو چارپائی پر لٹایا جائے۔ اور مُردے کی سترِ عورت پر کپڑا رکھا جائے۔ اسکے بعد اسکے کپڑے اُتارے جائے۔ پھر اسکے بعد وضو کرایا جائے کلی وناک میں پانی نہ چھڑایا جائے۔ پھر پانی بہایا جائے۔ پھر اُلٹی جانب لٹایا جائے۔ تو سیدھی جانب میں پانی بہایا جائے۔ پھر اسکے بعد سیدھی جانب لٹایا جائے۔ تو اُلٹی جانب پانی بہایا جائے۔ پھر مُردے کو بٹھایا جائے اور اسکے پیٹ پر ہاتھ گھمایا جائے۔ اگر کوئی چیز نکلی تو اُسکو دھویا جائے۔ لیکن غسل کا اعادہ نہیں کیا جائے اور نہ ہی وضو کا اعادہ کیا جائے۔ پھر کپڑے کے ساتھ خشک کیا جائے۔

—— /// ——

03/05/17

M. Hamza Products

"فصل فی التکفین"

Date: 3-5-17

سوال:- مرد کا سنت کفن، کفن کفایہ، کفن ضرورت تحریر کریں

جواب:- سنۃ کفن:-

مرد کیلئے سنت کفن "3" ہیں:-

پہلا کپڑا:-

لفافہ:- یعنی:- میت کے قد سے اتنی بڑی کہ دونوں طرف سے باندھ سکیں:-

دوسرا کپڑا:-

ازار:- یعنی:- چوٹی سے قدم تک:-

تیسرا کپڑا:-

قمیص:- یعنی:- گردن سے گھٹنوں تک:-

وجہ:-

اسلئے کہ سرکار علیہ السلام کو "سحولیہ" گاؤں کے "3" کپڑوں میں دفنایا گیا۔

اور بندہ اپنی حیاتی بھی عموماً یہ "3" کپڑے پہنتا ہے:-

کفن کفایہ:-

مرد کا کفن کفایہ "2" کپڑا ہے۔

پہلا کپڑا:-

ازار:-

دوسرا کپڑا:-

لفافہ:-

وجہ:-

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا۔ ان "2" کپڑوں کو دھو۔ اور مجھے ان "2" کپڑوں میں دفناؤ:-

Date: 3-5-17

کفن ضرورت:-

حالتِ ضرورت میں مرد کو "1" کفن دیا جائے گا۔

وجہ:-

حضرت مصعب بن عمیر کو ایک کپڑے میں

دفنایا گیا تھا۔

سوال 112 عورت کا کفنِ سنت، کفن کفایہ، کفن ضرورت لکھئے؛

جواب سنتِ کفن:-

عورت کے "5" کپڑے ہیں:

پہلا کپڑا:-

لفافہ:-

دوسرا کپڑا:-

ازار:-

تیسرا کپڑا:-

قمیص:-

چوتھا کپڑا:-

سینہ بند:-

پانچواں کپڑا:-

اوڑھنی:-

وجہ:-

ام عطیہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ علیہ السلام

نے اپنی بیٹی کیلئے عورتوں کو "5" کپڑے دیے تھے۔

اور دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ عورتیں اپنی زندگی میں

عموماً "5" کپڑے پہنتی ہیں:-

اسکا اعتبار کرتے ہوئے

"5" دے دیے گئے:

M. Hamza Products

Date: 3-4-17

کفن کفایہ:-

کفن کفایہ "3" کپڑے ہیں:-

پہلا کپڑا:-

ازار:-

دوسرا کپڑا:-

لفافہ:-

تیسرا کپڑا:-

دوپٹہ (خمار):-

وجہ:-

عورتیں اپنی حیاتی میں کم سے کم "3" کپڑے ہی

پہنتی ہیں:-

پہلے قمیص پھر سینہ بند پھر دوپٹہ

پھر ازار پھر لفافہ:-

سوال 113 بغیر نماز جنازے کے میت کو دفنایا گیا تو کیا حکم

ہے؟

جواب عند الاحناف:-

میت کے پھول پھٹنے سے پہلے پہلے

نماز پڑھ سکتے ہیں۔

وجہ:-

اسلئے کہ سرکار علیہ السلام نے انصار عورت کی

قبر پر نماز پڑھی تھی:-

سوال 114 امام نے "5" تکبیر کہی تو کیا حکم ہے؟

جواب عند الاحناف:-

مقتدی امام کی پانچویں تکبیر میں

M. Hamza Products

Date: 3-5-17

میں اتباع نہیں کرے گا۔

وجہ:۔

"4" تکبیر والی حدیث ناسخ ہے "5" والی

منسوخ ہے۔

عند الزفر:۔

مقتدی بھی "5" تکبیر امام کے ساتھ کہے گا۔

وجہ:۔

منسوخ "4" والی ہے۔ ناسخ "5" والی

حدیث ہے۔

سوال ۳: امام کے "2" تکبیر کہنے کے بعد کوئی بندہ حاضر ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب: عند الیوسف:۔

امام نے "1" یا "2" تکبیر کہی

تو آنے والا اسی سے افتتاح کرے گا۔

وجہ:۔

اسلئے کہ پہلی تکبیر نماز کی افتتاح کیلئے

ہوتی ہے۔ اور مسبوق اسی سے ابتداء کرتا ہے۔

عند الطرفین:۔

یہ بندہ انتظار کرے گا۔ جیسے

امام دوسری تکبیر کہے گا۔ پھر یہ بندہ کہے گا!۔

وجہ:۔

اسلئے کہ ہر تکبیر ایک رکعت کے قائم مقام

M. Hamza Products

Scanned by CamScanner

Date: 3-5-17

ہے۔ اور مسبوق وہ تکبیریں کہے گا جو اس سے

فوت ہو گئی۔

کیونکہ اس طرح کرنا ابتداء اسلام سے

منسوخ ہے۔

سوال [16] مرد کہاں کھڑا ہو گا؟ مع وضاحت بیان کریں۔

جواب۔ امام مرد و عورت کی سینہ کی سیدھ میں کھڑا ہو گا

وجہ:۔

درمیان میں دل ہوتا ہے۔ اور دل نور الایمان سے

بھرا ہوا ہوتا ہے۔ پس دل کی سیدھ میں کھڑا ہوتا

یہ شفاعت کی طرف اشارہ ہے۔

امام اعظم:۔

مرد کے سر کے سامنے کھڑا ہو گا امام

اور عورت کے درمیان پیٹ میں کھڑا ہو گا۔

دلیل:۔

حضرت انس نے اس طرح کیا تھا:۔

جواب:۔

اسلئے کہ یہ میت (منقوش) یعنی

صندوق میں نہیں تھی:۔

تو حضرت انس عورت

اور لوگوں کے درمیان کھڑے ہو گئے تاکہ عورت

کا حال مردوں پر ظاہر نہ ہو:۔

M. Hamza Products

Date: 3-5-17

سوال 117 بچہ کافر والدین میں سے ایک مسلم تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ پہلی صورت:۔

بچے کو والدین کے ساتھ قید کر لیا اور

اس حال میں مر گیا تو نماز نہیں پڑھے گے:۔

دوسری صورت:۔

اگر والدین میں سے کوئی مسلم تھا تو غیر دین

سے جدا ہے گے:۔

تیسری صورت:۔

بچے کے ساتھ والدین نہیں تھے۔ تو

اسکو اسلام کے مطابق حکم دیں گے۔

سوال 118 جب کافر مرا اور ولی مسلم تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کافر مرے اور ولی مسلمان ہیں تو اسکو غسل دیا جائے

گا کفن بھی دیا جائے گا اور دفنایا بھی جائے گا:۔

وجہ:۔

اسلئے کہ حضرت علی کو اپنے باپ کے حق

ابو طالب کے ساتھ اسطرح کرنے کو حکم دیا گیا:۔

لیکن اس کافر کے ساتھ سنت کے مطابق غسل

وکفن ودفن نہیں دیا جائے گا۔

بلکہ ایک گڑھا

کھود کر اس میں ڈالا جائے گا:۔

تمت بالخیر

"فصل فی حمل الجنازۃ"

Date: 3-5-17

سوال: میت کو اٹھانے کا طریقہ مع اختلاف لکھئے۔

جواب: عند الاحناف:۔

پہلے سیدھے سرہانے کندھا دے۔

پھر سیدھی پائنتی پھر الٹے سرہانے پھر الٹی پائنتی:۔

چارپائی کے "4" پاؤں سے لوگوں اٹھائے گئے:۔

وجہ:۔ اسکا سنت وارد کوئی ہے۔

اور "4" لوگوں کو اٹھانا اس میں زیادہ تعظیم ہے۔

عند الشافعی:۔

"2" مرد اٹھائے گئے:۔

"1" مرد اپنی گردن پر رکھے گا۔ اور دوسرا مرد اپنے سینہ پر رکھے گا:۔

وجہ:۔ اسلئے کہ حضرت سعد بن معاذ کا جنازہ اسطرح 2 اٹھایا گیا تھا:۔

امام شافعی کو جواب:۔

اسکے جنازے میں بھیڑ تھا۔

اور فرشتے بھی کثیر اس کے جنازے میں اترے تھے:۔

M. Hamza Products

"فصل فی الدفن"

Date: 3-5-17

سوال ۱۲۰: میت کو کس جانب سے داخل کیا جائے گا؟

جواب:- عند الاحناف:-
میت کو جانب قبلہ سے داخل کرنا مستحب ہے۔

وجہ:-
اس طرح کرنا مستحب ہے۔ اور اس میں زیادہ تعظیم ہے۔

عند الشافعی:-
میت کو قبر میں پائنتی کی جانب سے داخل کریں گے:-

وجہ:-
اسلئے کہ سرکار علیہ السلام کو پائنتی کی جانب سے داخل کیا گیا تھا۔

امام شافعی کو جواب:-
سرکار علیہ کو داخل کرنے کے بارے میں احادیث مختلف ہیں:-

سوال ۱۲۱: مرد کی قبر کو ڈھانپنے کے بارے میں اختلاف لکھئے؟

جواب:- عند الاحناف:-
مرد کی قبر کو نہیں ڈھانپا جائے گا:-

وجہ:-
کیونکہ حضرت علی قبر کے پاس سے گزرے تو قبر پر پردہ تھا تو حضرت علی نے پردے سے منع فرمایا:-

M. Hamza Products

Date: 3-5-17

عند الشوافع:-
مردکی قبر کو ڈھانپا جائے گا:-
وجہ:-
حضرت سعد بن معاذ کی قبر کو ڈھانپا گیا تھا:-

امام شافعی کو جواب:-
حضرت سعد بن معاذ کا کفن کم تھا۔ اس وجہ سے اسکی قبر کو ڈھانپا گیا تھا:-

سوال 122 قبر کس طرح بنانا مسنون ہے؟

جواب عند الاحناف:-
قبر کو کوہان کی طرح بنایا جائے گا:-
دلیل:-
جس بندے نے سرکار علیہ السلام کی قبر انور کو دیکھا تو سرکار علیہ السلام کی قبر کوہان کی طرح تھی:-

عند الشافعی:-
امام شافعی کے نزدیک "قبر کو "مربع" بنانا مسنون ہے:-
دلیل:-
جب ابراھیم بن محمد علیہ السلام کا وصال ہوا تو اسکی قبر "مربع" بنائی گئی:-

والسلام

M. Hamza Products

"باب الشہید"

Date: 3.5.17

سوال 123 شہید کی تعریف اور شہید پر نماز پڑھنے کے بارے میں اختلاف لکھئے؟

جواب

تعریف :-

ہر وہ بندہ جسکو مشرکین نے قتل کیا ہو یا معرکہ (جنگ) میں پایا گیا ہو اور اس پر زخم کے اثر بھی ہوں۔ یا مسلمانوں نے اُس بندے کو ظلماً قتل کیا ہو۔ اور قتل کی وجہ سے دیت بھی واجب نہ ہوئی تو تو یہ بندہ شہید ہے۔

عند الاحناف :-

شہید کو کفن بھی دیا جائے گا اور اس پر بھی نماز بھی پڑھی جائے گی۔ لیکن اسکو غسل نہیں دیا جائے گا :-

دلیل :-

میت پر نماز پڑھنے سے مردے کی تعظیم ہوتی ہے تو شہید کی تعظیم کرنے کی وجہ سے نماز پڑھی جائے گی :-

عند الشوافع :-

شہید پر نماز نہیں پڑھی جائے گی :-

دلیل :-

نماز کا مقصود میت کیلئے بخشش ہوتی ہے۔ اور

Date: 3-5-17

شہید کے گناہ جھڑ جائے گئے:-
اس وجہ سے نمازِ جنازہ بھی
پڑھی جائے گی:-

سوال 129: جنبی شخص شہید ہو تو کیا اسکو غسل دیا جائے گا یا نہیں مع اختلاف:

جواب: عند الاعظم:-
امام ابو حنیفہ کے نزدیک غسل دیا جائے گا۔
وجہ:-
اسلئے کہ شہادت مانع حدث ہے رافع حدث نہیں ہے۔ جیسا کہ حضرت حنظلہ کو غسل دیا جائے گا۔
عند الصاحبین:-
شہید کو غسل نہیں دیا جائے گا:-
دلیل:-
موت کی وجہ سے جنابت کا غسل ساقط ہو جائے گا۔ اور دوسرا غسل شہادۃ کی وجہ سے نہیں دیا جائے گا۔
اسی طرح، حیض، نفاس والی عورت ومجنون، صبی کو امام اعظم کے نزدیک غسل دیا جائے گا۔ صاحبین کے نزدیک غسل نہیں دیا جائے گا۔
امام اعظم:-
ایک روایت کے مطابق امام اعظم کے نزدیک

M. Hamza Products

Date 3-5-17

اس عورت کو غسل نہیں دیا جائے گا جس عورت کا درمیان خون

میں شہید ہوئی ہو!۔

وجہ!۔ اسلیئے کہ ان پر غسل فرض

نہیں ہے!۔

عندالاعظم!۔

بچے پر گناہ نہیں ہے۔ اس وجہ سے غسل

نہیں دے رہے ہیں۔ بلکہ کرامت کی وجہ سے غسل

دے رہے ہیں!۔

عندالصاحبین!۔

شہداء احد سے گناہ ساقط ہو گئے تو

اسی طرح ان سے بھی غسل نہیں دے گئے!۔

سوال 125 ارتثاث سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کھانا کھایا، پانی پیا، دوائی لگائی، جنگ سے

منتقل ہوا، ایک نماز کا وقت گزرا۔ تو

یہ بندہ فائدہ اٹھانے والا ہوگا!۔

عندالیوسف!۔

اگر امور آخرت کی وصیت کی تو امام یوسف

کے نزدیک یہ فائدہ اٹھانے والا ہوگا!۔

عندالمحمد!۔

فائدہ نہیں اٹھانے والا ہوگا!۔

تمت بالخیر

M. Hamza Products

"باب الصلوٰۃ فی الکعبۃ"

Date: 3-5-17

126

سوال: کعبہ میں نماز پڑھنے کے بارے میں اختلاف تحریر کریں؟

جواب: عند الاحناف:-

فرض و نفل پڑھنا جائز ہے۔

دلیل:-

اسلئے کہ کعبہ کے اندر نماز کے تمام شرائط جمع ہے۔ اور پورے کعبہ کو گھیرنا بھی شرط نہیں ہے۔ اور آپ علیہ السلام یوم فتح کے دن نماز پڑھی تھی۔

عند الشوافع:-

امام شوافع بھی کعبہ میں فرض و نفل بھی پڑھ سکتے ہیں:-

عند المالک:-

فرض نماز نہیں پڑھ سکتے ہیں:-

نفل نماز پڑھ سکتے ہیں:-

مسئلہ:-

امام کعبہ کے اندر ہے اور مقتدی بھی اندر ہیں اور مقتدیوں نے اپنی پیٹھ کو امام کی پیٹھ کی جانب کیا تو نماز جائز ہے:-

مسئلہ:-

امام صاحب مسجد حرام میں ہے اور مقتدیوں نے حلقہ خانہ کعبہ کے ارد گرد بنایا ہوا ہے۔ تو اس صورت وہ مقتدی جو خانہ کعبہ کے زیادہ قریب

M. Hamza Products

Date: 3-5-17

ہیں۔ لیکن امام کی جانب سے نہیں ہیں۔ تو ان

کی نماز جائز ہے۔ اگر امام کی جانب سے ہیں تو ان

کی نماز جائز نہیں ہے۔

سوال 127 کعبہ کی چھت پر نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں

مع اختلاف؟

جواب۔ عند الاحناف:۔

چھت پر نماز پڑھنا جائز ہے لیکن

کراہت کے ساتھ:۔

وجہ:۔

اسلئے خانہ کعبہ آسمان تک کعبہ ہے۔

جیسے:۔ لوگ جبل ابی قبیس پر نماز پڑھتے ہیں:۔

عند الشافعی:۔

نماز نہیں ہوگی:۔

وجہ:۔

اسلئے کہ چہرہ کس جانب کرے گا:۔

تمت بالخیر

03-05-2017

"کتاب الزکاۃ"

Date: 3-5-17

سوال 128 زکوۃ کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: لغوی معنی:-

پاکی :-

شرعی تعریف:-

زکاۃ شریعت میں اللہ تعالیٰ کیلئے مال کے ایک حصہ کا جو شرع نے مقرر کیا ہے، مسلمان فقیر کو مالک کر دینا ہے۔ اور وہ فقیر نہ ہاشمی ہو، نہ ہاشمی کا آزاد کردہ غلام اور اپنا نفع اُس سے بالکل جدا کر لے:-

سوال 129 زکوۃ کس سے ثابت ہے؟

جواب: قرآن سے ثابت:-

قولہ تعالیٰ: واٰتوا الزکوۃ:-

حدیث سے ثابت:-

قولہ علیہ السلام ادوا زکوۃ اموالکم

اجماع سے ثابت:-

اجماع سے بھی زکوۃ دینا ثابت ہے

سوال 130 زکوۃ کی شرائط تحریر کریں؟

جواب:

زکوۃ کی کل 6 شرائط ہیں:-

پہلی شرط:-

آزاد ہونا:-

دوسری شرط:-

عاقل ہونا:-

تیسری شرط:-

بالغ ہونا:-

چوتھی شرط:-

مسلم ہونا:-

M. Hamza Products

Date 3-5-17

پانچویں شرط:-
مالک نصاب:-
چھٹی شرط:-
سال کا گزرنا:-
پہلی شرط کی وجہ:-
تاکہ کمال ملکیت حاصل ہو۔
دوسری شرط:-
دوسری و تیسری شرط میں اختلاف ہے۔
عند الاحناف:-
احناف کے نزدیک بچے و مجنون پر
زکوۃ نہیں ہے۔
وجہ:- زکوۃ عبادت ہے۔ جو اختیار
کے ساتھ ادا ہوتی ہے۔ اور انکو عقل نہ ہونے کی وجہ
سے اختیار نہیں ہے۔

عند الشافعی:-
بچے اور مجنون پر زکوۃ ہے۔
وجہ:-
زکوۃ یہ مال کا حق ہے۔ تو اس وجہ سے
زکوۃ ان پر فرض ہے۔
جیسے:- زوجات کا نفقہ،
عشر و خراج:-

امام شافعی کو جواب:-
عشر و خراج یہ زمین کا حق
ہے۔ اس وجہ سے انکا بھی
عشر و خراج لیا جاتا
ہے:-

Date: 3-5-17

چوتھی شرط کی وجہ:-

اسلام کی شرط اس وجہ سے لگائی کہ زکوۃ

عبادت ہے۔ اور عبادت کافر کے حق میں جائز نہیں

ہے۔

پانچویں شرط کی وجہ!-

نصاب کی شرط اس وجہ سے لگائی کہ

سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔ کہ زکوۃ اسی سبب

سے مقرر ہوئی ہے۔

چھٹی شرط کی وجہ:-

سال کی اس وجہ سے شرط لگائی ہے کہ

زکوۃ ایک ایسی مدت ہو جس مدت میں نماء متحقق

ہو۔ تو اس مدت کو شریعت نے ایک سال سے تعبیر

کیا ہے۔

نقلی دلیل:-

سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔ زکوۃ اس

مال پر واجب نہیں ہے جس پر سال نہ گزرا ہو۔

اور سال میں

نماء کا ہونا ممکن اسلئے کہ سال مختلف فصول پر مشتمل ہے

سوال 131: زکوۃ علی الفور واجب ہے یا علی التراخی؟

جواب: عند الکرخی:-

علی الفور واجب ہے۔

M. Hamza Products

Date: 3.5.17

وجہ:-
اسلئے کہ حکم مطلق ہوا ہے۔

اور مطلق سے مراد علی الفور لیا ہے۔

عند ابو بکر جصاص:-
علی التراخی واجب ہے۔
وجہ:-
اسلئے کہ حکم ادائیگی پوری پر دلالت کرتی ہے۔

اسی وجہ سے کہا جاتا ہے۔ نصاب کے بعد ادئی سستی

کی وجہ سے وہ مال ہلاک ہو جائے تب بھی اس سے

ضمان نہیں لیا جاتا ہے۔-

سوال 132 قرض والے بندے پر زکوۃ واجب ہے یا نہیں؟

جواب- عند الاحناف:-
جس بندے پر قرض ہو اور وہ نصاب اسکے

قرضے کو گھیرے تو زکوۃ واجب نہیں ہے۔
وجہ:-
اسلئے کہ یہ حاجت اصلیہ میں سے ہے۔

عند الشوافع:-
اس بندے پر زکوۃ واجب ہے

وجہ:-
سبب کے متحقق ہونے کی وجہ سے

اس بندے پر زکوۃ واجب ہے

M. Hamza Products

Date: 3.5.17

سوال 133: الیضع دین النذر والکفارۃ.... اس عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے مع اختلاف لکھیے؟

جواب: عند الاحناف:
دین زکوۃ ہو تو یہ زکوۃ کے واجب ہونے میں مانع ہے۔ اور استھلاک کے بعد بھی زکوۃ واجب نہیں ہوگی۔
وجہ: نصاب میں کمیت پائے جانے کی وجہ سے زکوۃ واجب نہیں ہے۔

عند الزفر:
دین زکوۃ و بعد استھلاک دونوں صورتوں میں زکوۃ واجب ہوگی۔

عند ابو یوسف:
دونوں صورت میں زکوۃ واجب ہو گی۔
وجہ:
مطالبہ موجود ہے
وہ یہ ہے کہ امام سائمہ سے زکوۃ وصول کرتا ہے۔ اور نائب الامام تجارت سے زکوۃ وصول کرے گا۔

M. Hamza Products

Date: 3, 5, 17

سوال 134: من له على آخر دين فجحده .... اس عبارت کی وضاحت مع اختلاف تحریر کریں؟

جواب: عند الاحناف:-
اگر کسی بندے پر قرضہ ہو اور اسکا مال پورے قرضے کو گھیرے تو اس بندے پر زکوۃ نہیں ہوگی۔

وجہ:-
اسلئے کہ یہ یعنی قرضہ حاجت اصلی میں شامل ہے۔ گویا کہ اسکا یہ مال معدوم ہے۔

عند الشافعی:-
اس بندے پر زکوۃ واجب ہوگی۔

وجہ:-
سبب کے متحقق ہونے کی بنا پر اس پر زکوۃ ہوگی۔

--- سلام ---

03/05/17

M. Hamza Products

Scanned by CamScanner